بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم چہار شنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے آٹھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے رخصت کے انتظام میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو عارضی طور پر ناظر تعلیم و تربیت مقرر کیا گیا ہے۔

کل شام والی بال کے مقامی ٹورنمنٹ کا فائنل میچ مابین حلقہ مسجد مبارک و مدرسہ احمدیہ ہوا جس میں مدرسہ احمدیہ کی ٹیم کامیاب رہی کھیل کے بعد میں تقسیم انعامات ہوا۔ مولوی منیر احمد صاحب وینس سیکرٹری ٹورنمنٹ نے رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری صدر

جلد ۳۳ | ۱۳ ماہ احسان ۱۳۲۴ ہش | ۲ رجب ۱۳۶۴ھ | ۱۳ جون ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۳۸

روزنامہ الفضل قادیان

۲ رجب ۱۳۶۴ھ

مسئلہ طلاق

(از ایڈیٹر)

جس طرح اسلام کے مسئلہ تعدد ازدواج پر اعتراض کرنے والے عیسائی اور ہندو بایں آمدہ حالات و واقعات کی وجہ سے اس کی حکمت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں۔ اسی طرح اسلام کے پیش کردہ مسئلہ طلاق کے متعلق بھی ان کی رائے میں بہت بڑی تبدیلی واقع ہو رہی ہے۔ ایک وقت تھا۔ جب طلاق کی آڑ لے کر اسلام پر کئی رنگ میں بیہودہ بلکہ خلاف تہذیب اعتراضات کئے جاتے تھے۔ اور اس بات پر فخر کیا جاتا تھا۔ کہ عیسائیت اور ہندوازم میں طلاق کی اجازت نہیں۔ لیکن آج عیسائی ممالک میں طلاق کی اتنی کثرت ہے کہ جس کی حد نہیں۔ ذرہ ذرہ سی اور معمولی باتوں پر طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اور عدالتیں جھٹ اسے منظور کر لیتی ہیں۔ اسلام میں طلاق کی اجازت تو ہے۔ لیکن انتہائی مجبوری کی حالت میں اور اس کی کوئی صورت باقی نہ رہنے کی حالت میں گویا اسلام میں خاوند اور بیوی کی کشیدگی اور بدمزگی کو دور کرنے کے تمام طریقے استعمال کر لینے کے بعد کامیابی نہ ہونے کی صورت میں مجبوراً اور کراہت کے ساتھ طلاق دینے کی اجازت دی گئی ہے نہ کہ یہ جائز رکھا گیا ہے کہ جب کوئی چاہے طلاق دے دے۔ کجا اسلام کی اس قدر پابندیوں کے ساتھ طلاق کی اجازت دینا اور اصلاح کی ہر ممکن کوشش کے ناکام ہونے کے بعد اسے جائز رکھنا اور کجا عیسائیوں کا ذرہ ذرہ سی بات پر طلاق کے لئے آمادہ ہو جانا اور عدالتوں کا منظور کرنے پر مجبور رہونا۔ اس سے خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی شریعت کے پر حکمت قانون اور اس کی نقل کرنے والے انسانوں کی تجویز میں جو فرق ہو سکتا ہے۔ وہ ظاہر ہے

ہندو صاحبان عیسائیوں سے بھی زیادہ طلاق کے مخالف تھے۔ اور وہ ایک لمبے عرصہ تک اس مخالفت پر اڑے بھی رہے آخر جب حالات نے انہیں مجبور کر دیا۔ تو ان کی ضد اور تعصب نے انہیں طلاق کی طرف نہ آنے دیا۔ بلکہ وہ اپنے مشکلات کے حل کے لئے کوئی اور صورت تلاش کرنے لگے۔ اور پنڈت دیانند جی بانی آریہ سماج نے ان کے سامنے اس لئے نیوگ کا مسئلہ رکھا۔ اور اس کے بڑے فوائد بیان کئے۔ لیکن ہندو صاحبان طلاق کے شدید مخالف ہوتے ہوئے بھی نیوگ کو قابل عمل نہ قرار دے سکے۔ اور آخرکار کوئی صورت نہ پا کر انہیں بھی طلاق کی طرف ہی آنا پڑا۔ چنانچہ ہندو کوڈبل میں طلاق کو بہت بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ اور اس کے متعلق قانون پاس کرانے پر بہت زور دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ روزمرہ کے حالات اور واقعات بھی انہیں مجبور کر رہے ہیں۔ کہ طلاق کا مسئلہ اپنے ہاں جاری کریں۔ چنانچہ اخبار "ریاست دہلی" نے اپنے ایک مقالہ ہی کے پرچہ میں "ہندو عورت مرنے یا مارنے کے لئے مجبور ہے" کے لرزہ براندام کر دینے والے عنوان سے ہندو عورتوں کی پُر مصائب زندگی کا نقشہ کھینچا ہے۔ اور ناگپور جیل کا اپنا یہ تجربہ بطور مثال پیش کیا ہے۔ کہ وہاں کے زنانہ جیل کی قیدی عورتوں میں سے نوے فی صدی پندرہ اور بیس سال کی عمر کی ہندو لڑکیاں تھیں۔ جو اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو زہر دینے کے جرم میں قید تھیں۔ کیونکہ جب ان کے خاوند یا ساس ان پر ظلم کرتے۔ تو ان بے چاریوں کے لئے سوائے خودکشی کر کے خود مرنے یا ظلم کرنے والے کو زہر دینے کے ظلم سے چھٹکارا حاصل کرنے کا اور کوئی راستہ نہ تھا۔

اس قسم کے دردناک حالات کے انسداد کی جو واحد صورت "ریاست" نے پیش کی ہے وہ یہی ہے۔ کہ ہندوؤں میں طلاق کے طریق کو رائج کیا جائے۔ اور اس قسم کے واقعات کا باعث طلاق کی اجازت کا نہ ہونا قرار دیا ہے۔ تاکہ ہندو عورت اس دردناک زندگی سے نجات پا سکے جس میں وہ خود مرنے یا مارنے کے لئے مجبور ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"ہندوؤں میں طلاق جائز نہیں۔ طلاق جائز نہ ہونے کے باعث چونکہ ہندو عورت دوسری شادی نہیں کر سکتی۔ اس لئے عیسائیوں اور مسلمانوں کے مقابلہ پر ہندو گھروں میں عورت پر ظلم بھی نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ اور ظلم ہونے کی صورت میں ہندو عورت یا تو خودکشی کرتی ہے۔ یا وہ ظلم کرنے والوں کو زہر دے کر اپنا چھٹکارا چاہتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ وہ تو مرتے ہیں جن کو زہر دیا گیا۔ اور وہ عورت پھانسی پاتی ہے۔ یا جیل جاتی ہے۔ جو زہر دینے کا جرم کرتی ہے۔ ہندو عورتوں پر کئے جانے والے خوفناک مظالم کے دور ہونے کی صورت کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ کہ ہندوؤں میں طلاق کو جائز قرار دیا جائے۔ اور جب بھی شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کا قائم رہنا ممکن نہ ہو علیحدگی اختیار کر لی جائے"

طلاق کے متعلق اسلام نے جو اجازت رکھی ہے۔ اس کی حکمت اور ضرورت کا اعتراف اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ طلاق کے نام سے نفرت کرنے والے لوگ بھی اسے اختیار کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ اور اسی رنگ میں اسے اپنے ہاں رائج کرنا چاہتے ہیں۔ جس رنگ میں اسلام نے اس کی ضرورت پیش کی ہے یعنی انتہائی مجبوری کی صورت میں اسے اختیار کرنا چاہیئے۔

ان لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ طلاق کی اصطلاح مرد کو عورت سے علیحدگی اختیار کرنے کے متعلق ہے۔ لیکن اگر حالات کی مجبوری سے عورت علیحدگی اختیار کرنا چاہے۔ تو اسلام میں اسے خلع کہا جاتا ہے +

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

غرباء کے لئے غلہ کا انتظام

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب اس وقت اپنے لئے غلہ کا انتظام کر رہے ہونگے اور زمیندار غلہ اٹھا رہے ہونگے۔ اس وقت انہیں قادیان کے ان غرباء کو نہیں بھولنا چاہئے جو دیار حبیبؑ میں تنگی کے ایام گزار رہے ہیں۔ ہمیں ان کے لئے اٹھارہ سو من غلہ یا پندرہ ہزار روپیہ چاہئے۔ گزشتہ سال دوستوں نے غفلت سے کام لیا اور تین ہزار کے قریب قرض گزشتہ سال کا بھی ہم نے ادا کرنا ہے۔ گزشتہ سال دو سو من غلہ میں نے دیا تھا ایک سو من برادرم عبداللہ خان صاحب نے اور دو سو من عزیزم ملک عمر علی صاحب نے۔ کوئی سو من کے قریب غلہ ہمارے دوسرے رشتہ داروں نے دیا تھا کل چودہ سو من غلہ ہوا تھا جس میں سے پانچ سو من غلہ ہمارے خاندان نے دیا۔ گو ہمارے لئے یہ خوشی کا موجب ہو مگر باقی جماعت کے لئے یہ سخت ندامت اور افسوس کا مقام ہے۔ کہ ایک خاندان کی امداد سے دگنا بھی باقی ساری جماعت نہ دے سکی۔ غرباء کا امن اور آرام ہی قوم کی زندگی کا نشان ہوتا ہے۔ جو لوگ اس طرف سے غافل ہوتے ہیں وہ اپنی شقاوت قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اس لئے میں اس سال خصوصیت سے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہر خاندان اپنے سالانہ غلہ کا چالیسواں حصہ اس مد میں ادا کرے۔ اور امراء حسب توفیق زیادہ رقم دیں اور زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴۰ غرباء کے لئے ادا کریں امید ہے کہ جماعت اس دفعہ اپنی سابقہ غفلت کا بھی ازالہ کریگی۔ والسلام

خاکسار، مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

انعامی مقابلہ

"انصار سلطان القلم"

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب بیان فرماتے ہیں کہ "ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ سب دوست اس موضوع پر ایک مضمون لکھیں کہ مذہب کیا ہے اور کامل مذہب کیسا ہونا چاہئے۔ کچھ دنوں کے بعد بہت سے مضامین آگئے اور بہت سے مقامی اور بعض بیرونی دوست خود سنانے کے لئے تیار ہو گئے۔ اس پر آپ نے کبھی مسجد میں اور کبھی سیر میں ان مضامین کو سننا شروع کر دیا۔ حضرت خلیفہ اولؓ حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ میاں معراج الدین صاحب عمر۔ خواجہ جمال الدین صاحب کے مضمون اور بہت سے دیگر احباب کے مضامین سنائے گئے۔ کئی دن تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ آخر میں حضرت صاحب نے اپنا مضمون سنایا"۔

(سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ ۱۴۰-۱۴۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے "سلطان القلم" قرار دیا ہے۔ حضور نے اسی قلم سے سیف کا کام لیتے ہوئے دشمن کو پامال کیا۔ اور یہی بڑا ہتھیار ہے جو حضور علیہ السلام نے اپنے خدام کے ہاتھ میں دیا۔ روایت بالا سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح حضرت اقدسؑ کو خیال تھا کہ احباب جماعت قلم کے استعمال میں مہارت پیدا کر لیں۔ مجلس انصار سلطان القلم۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی اپنے نوجوانوں میں تحریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے یہی طریق استعمال کرتی ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام کے اس اہتمام فرمودہ مضمون نویسی کے مقدس واقعہ کی یاد میں مجلس انصار سلطان القلم کی طرف سے آئندہ انعامی مقابلہ مضمون نویسی کے لئے یہی موضوع تجویز کیا جاتا ہے۔ دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں "مذہب کیا ہے اور کامل مذہب کیسا ہونا چاہئے" کے عنوان پر مضامین تحریر فرما کر گیارہ ماہ وفا (جولائی) تک بھجوا دیں۔ اول دوم رہنے والوں کو مجلس کی طرف سے انعامات پیش کئے جائینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار مشتاق احمد سیکرٹری
"انصار سلطان القلم" قادیان

اخبار الفضل کیلئے ایڈیٹر کی ضرورت

ایسے محنتی مخلص گریجوایٹوں کی جو اردو ادب و سیاسیات میں دلچسپی رکھتے ہوں اور سلسلہ کے لٹریچر سے واقفیت رکھتے ہوں درخواستیں مطلوب ہیں۔ منتخب شدہ صاحب کو یونیورسٹی میں ایک سال تک جرنلزم کی تعلیم دلوائی جاویگی۔ خواہشمند احباب جلد درخواستیں مع تعلیمی اسناد بھجوائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

درخواست دعا

برادرم چوہدری محمد عظیم صاحب نائب تحصیلدار پر انہیں معطل کر کے ایک خطرناک مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ بھائی صاحب خدا کے فضل سے ایک مخلص نوجوان ہیں۔ اور جہاں بھی وہ رہے ہیں۔ نیکنامی کے ساتھ رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد اس ابتلاء سے نجات بخشے اور ان کی بریت فرماتے ہوئے انہیں بہت زیادہ نیکی و خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار مشتاق احمد دارالواقفین قادیان

کوٹ رحمت خان کے امام الصلوٰۃ

جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ کے انتخاب کی رپورٹ پر نظارت تعلیم و تربیت میاں غلام محمد صاحب کا انتخاب بطور امام الصلوٰۃ منظور کرتی ہے۔ احباب ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

کچھ بہائیت کے متعلق

یہ فتنہ اگرچہ پرانا ہے۔ مگر اس کے دبے رہنے کی وجہ سے عام لوگوں نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ مگر چند سالوں سے اس کا کچھ چرچا ہو چلا ہے۔ یہ لوگ ظاہر میں کچھ ہیں اور باطن میں کچھ۔ دراصل یہ نہ صرف اسلام اور نبی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمن ہیں۔ بلکہ نسل انسانی کے بھی دشمن ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ اپنے آپکو مسلمان بتلاتے ہیں۔ یہ کیوں؟ اس لئے کہ ان کے ہاں تقیہ جائز ہے۔ چنانچہ بہاء اللہ صاحب نے اپنے ایک مبلغ مرزا حیدر علی صاحب اصفہانی کو جو کہ استنبول کے مبلغ مقرر کئے گئے تھے۔ یہی ہدایت یہ دی۔ کہ استر ذھبك و ذھابك و مذھبك۔ کہ تو اپنی دولت اپنا سفر اپنا مذہب کسی کے پاس ظاہر نہ کرنا۔ اور حتی الامکان ان تینوں چیزوں کو چھپائے رکھنا۔ چنانچہ بہاء اللہ کی اس ہدایت اور نصیحت کے مطابق مرزا حیدر علی صاحب باوجود بہائی مذہب کا مبلغ ہونے کے جس طرح حتی الامکان اپنا مذہب چھپاتے۔ اور اپنے بہائی ہونے سے انکار کرتے رہے۔ اس کی بہت سی مثالیں۔ انہوں نے اپنی کتاب میں درج کی ہیں۔

بہائیت کے متعلق سب سے پہلے میں بہاء اللہ صاحب کا دعوےٰ پیش کرتا ہوں بابی یا بہائی عوام کو دھوکہ دینے کے لئے کہتے ہیں۔ کہ وہ مسلمان ہیں۔ حالانکہ بہاء اللہ صاحب کی اصل کتابوں کی رو سے وہ اسلام سے کوسوں دور ہیں۔ مثلاً کتاب اقدس میں بہاء اللہ صاحب اپنے ایک مرید کو خطاب کر کے لکھتے ہیں۔ یا اکبر یذکرك مالك القدر فی حین احاطته الاحزان من الذین کفروا بالرحمٰن کہ اے اکبر تجھے قضاء و قدر کا مالک ایسے وقت میں یاد کرتا ہے جب کہ اس کو غموں نے گھیرا ہوا ہے۔ اس عبارت میں قضاء و قدر کے مالک سے بہاء اللہ صاحب نے اپنی ذات مراد لی ہے۔ اگر ان کا دعوےٰ خدائی کا نہ ہوتا۔ تو اپنے آپ کو وہ قضاء و قدر کا مالک نہ کہہ سکتے تھے۔

پھر اقدس میں لکھا ہے۔ الذی ینطق فی السجن الاعظم انه لخالق الاشیاء و موجدها حمل البلایا لاحیاء العالم و انه لهو الاسم الاعظم الذی کان مکنونا فی ازل الآزال۔ کہ وہ جو عکہ کے قید خانہ میں بولتا ہے۔ وہی تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہی ان کا ایجاد کرنے والا ہے۔ اس نے مصیبتوں کو دنیا کے زندہ کرنے کے لئے اپنے اوپر اٹھایا۔ اور وہ اسم اعظم ہے۔ جو ہمیشہ ہمیش سے مخفی تھا۔ اس عبارت میں بہاء اللہ نے تمام چیزوں کا خالق اپنی ذات کو قرار دیا ہے۔

پھر اس نے محیط کل ہونے کا دعوےٰ کیا ہے جو خدا کی صفت ہے۔ پھر اس نے مہیمن۔ قیوم۔ رسولوں کو بھیجنے والا اور معبود ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ اس قسم کے اور بہت سے حوالہ جات ہیں۔ جن سے بہاء اللہ صاحب کا دعوےٰ خدائی ثابت ہوتا ہے۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ بہاء اللہ صاحب کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کا کیا درجہ ہے۔ بہاء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔

ھذا یوم لو ادرکه محمد رسول الله لقال قد عرفناك یا مقصود المرسلین ولو ادرکه الخلیل یضع وجهه علی التراب خاضعاً لله ربك و یقول قد اطمئن قلبی یا اله من فی ملکوت السموات والارض ۔ ۔ ۔ ۔ ولو ادرکه الکلیم یقول لك الحمد بما ارینی جمالك و جعلتنی من الزائرین۔ کہ خدا کا یہ وہ دن ہے کہ محمد رسول اللہ نے جو یہ فرمایا (ما عرفناك حق معرفتك) کہ اے خدا یا جیسے تیرے پہچاننے کا حق ہے اسی طرح ہم نے تجھ کو نہیں پہچانا۔ اگر وہ یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے اس یوم اللہ کو پا لیتے۔ تو فوراً بول اٹھتے۔ کہ اے رسولوں کے مقصود ہم نے تجھ کو پہچان لیا۔ اور ابراہیم خلیل اللہ کا جو یہ قول قرآن مجید میں وارد ہے۔ (رب ارنی کیف تحی الموتیٰ) کہ اے خدا مجھ کو دکھا تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ اور اس کا جواب ملا تھا۔ (او لم تؤمن) کہ اے خلیل کیا تو اس بات پر ایمان نہیں لایا۔ اور ابراہیم خلیل نے اس پر عرض کیا تھا۔ (ولکن لیطمئن قلبی) کہ اے بار الٰہ میرا یہ سوال اس غرض سے ہے کہ مشاہدہ سے میرا اطمینان اور سکون قلب زیادہ ہو۔ سو اگر وہ خلیل اللہ میرے زمانہ میں ہوتے۔ تو اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر یہ اقرار کرتے۔ کہ اے زمین و آسمان کی بادشاہت کے خدا۔ اب میرا دل مطمئن ہو گیا ہے۔ اسی طرح موسےٰ کی جو یہ طلب تھی۔ (رب ارنی) کہ اے خدا تو مجھ کو اپنا دیدار دکھا اور جواب ملا تھا (لن ترانی) کہ اے موسےٰ تو مجھے نہ دیکھ سکیگا۔ سو اگر وہ موسےٰ میرے زمانہ (یوم اللہ) کو پا لیتے۔ تو ان کی یہ طلب پوری ہو جاتی۔ اور وہ صاف کہتے کہ اے خدا تیری دائمی حمد ہو۔ کہ تو نے مجھ کو اپنا جمال دکھایا۔ اور اپنے زیارت کرنے والوں سے بنایا۔

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ عظیم الشان انبیاء کو جس بات کی خواہش اپنے زمانہ میں رہی۔ اگر وہ نبی بہاء اللہ کا زمانہ پا لیتے تو گویا ان کی یہ خواہشیں پوری ہو جاتیں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کو خدا تعالےٰ کا دیدار بہاء اللہ کے دیکھنے سے نصیب ہو جاتا۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ مشاہدہ کے ذریعہ جس اطمینان قلب کے طالب تھے۔ بہاء اللہ کا دیدار کر کے ان کو وہ اطمینان اور سکون قلب حاصل ہو جاتا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس عالم میں معرفت الٰہی کے جس درجہ کا حاصل نہ ہو سکنا بیان فرما گئے۔ اگر وہ بہاء اللہ کو دیکھ لیتے۔ تو بہاء اللہ کو دیکھ کر ما عرفناك کی جگہ عرفناك فرماتے اور اقرار کرتے۔

اب مختصراً بہائیت کی اس تعلیم کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو اسلام کے سراسر خلاف ہے۔ بہاء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ اننی انا الله لا اله الا انا المهیمن القیوم پھر لکھا ہے۔ اننی انا الله لا اله الا انا رب کل شیء و ان ما دونی خلقی ان یا خلقی ایای فاعبدون پھر لکھا ہے لا اله الا انا المسجون الفرید۔ اپنے آپ کو معبود قرار دیا ہے (ب) شریعت اسلامیہ میں جن عورتوں کے ساتھ نکاح حرام ہے۔ ان کی تفصیل سورہ نساء میں دی گئی ہے۔ مگر شریعت بہائیہ کتاب الاقدس میں صرف ماں سے نکاح حرام کیا گیا ہے باقیوں کا ذکر نہیں (ج) شریعت اسلامیہ نے چار تک نکاح کو جائز رکھا ہے مگر شریعت بہائیہ میں دو سے زیادہ عورتیں ناجائز ہیں (د) اسلامی شریعت میں تین طلاق کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا۔ مگر بہائیوں کے نزدیک تین طلاقوں کے بعد رجوع ہو سکتا ہے (ر) شریعت

عربی تقاریر کے انعامی مقابلہ کے متعلق ضروری اعلان

عربی تقاریر کا تیسرا انعامی مقابلہ مورخہ ۲۷ احسان (جون) بروز بدھ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں الفضل مورخہ ۲۸ مئی میں اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں مندرجہ دس مضامین میں سے کسی ایک پر فی البدیہہ تقریر کرنی ہوگی۔ اس شرط کے متعلق متعدد اصحاب نے کہا ہے۔ کہ عربی گفتگو کے اس ابتدائی دور میں اس سے دقت پیدا ہوگی۔ اس لئے اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ صورت مقابلہ یہ ہوگی۔ کہ ہر تقریر کنندہ اپنی مرضی سے ان دس مضامین میں سے کسی ایک پر تقریر تیار کر کے لا سکتا ہے۔ البتہ یہ ضروری ہوگا۔ کہ مقابلہ میں شامل ہونے والے دوست اپنے منتخب کردہ مضمون سے دفتر جامعہ احمدیہ کو قبل از وقت اطلاع فرمائیں۔ امید ہے عربی دان اصحاب اس تقریری مقابلہ میں بشوق و رغبت شریک ہونگے۔

خاکسار۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

لفظ خاتم النبیین کا صحیح مفہوم

غیر احمدی آیت خاتم النبیین میں لفظ خاتم النبیین کے معنے "نبیوں کا ختم کرنے والا" کرتے ہیں۔ تاکہ امت محمدیہ میں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی اور اتباع میں کسی کو نبوت کا انعام حاصل نہ ہو سکے۔ لیکن ان معنوں کے مطابق بھی اجرائے نبوت در خیر اُمت کا ثبوت ملتا ہے۔

اگرچہ لغت و محاورۂ عرب کے مطابق تو خاتم بفتحہ ت کے معنے مہر۔ انگشتری اور افضل کے ہیں۔ تاہم غیر احمدیوں کے معنے بھی اگر دو منٹ کے لئے تسلیم کر لئے جائیں۔ تو ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ان کا مفہوم سمجھنے اور نتیجہ نکالنے میں انہیں غلطی لگی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ وہ کہتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین یعنی نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔ اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ کیونکہ آپ نے دنیا میں ظہور فرما کر آئندہ کے لئے نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ اس میں کلام نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبیوں کی آمد کو بند کیا۔ مگر وہ کونسے انبیاء تھے جن کی آمد بند ہوئی۔ اس بات کے سمجھنے میں غیر احمدی علماء کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

در اصل ختم ہونے یا ختم کرنے کا محاورہ ہمیشہ موجود چیز کے باقی نہ رہنے کے متعلق استعمال ہوتا ہے۔ نہ کہ اس چیز کے متعلق کہ جو آئندہ آنے والی ہو۔ مثلاً ہم کہتے ہیں کہ گندم ختم ہو گئی ہے۔ کیا مطلب؟ یہ کہ جو گھر میں موجود تھی وہ ختم ہو چکی ہے۔ نہ یہ کہ آئندہ جو پیدا ہونے والی ہے۔ وہ بھی ختم ہو گئی ہے۔ اسی ضمن میں یاد رہے کہ اس سے وہ خیال باطل پڑتا ہے۔ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں بعض مسلمانوں کا ہے۔ کہ وہ آسمان سے اُمت محمدیہ میں تشریف لا کر اس کی اصلاح کریں گے۔ پس خدا تعالیٰ نے اس خیال اور عقیدہ کے صحیح نہ ہونے کا اظہار کر دیا۔

پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر میں تشریف لائے۔ آپ نے پہلے انبیاء کو ختم کیا پہلے انبیاء اپنی اپنی اُمت کے لئے تھے۔

مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کے لئے مبعوث ہوئے۔ اور آپ نے اعلان کر دیا کہ ان الدین عند اللّٰہ الاسلام ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ الخ اور بتا دیا کہ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً (پ ۶ ع ۵)

پس آپ نے دنیا کو آگاہ کر دیا کہ پہلی سب نبوتیں ختم ہیں۔ اب ہر قسم کا فیضان آپ ہی کی پیروی سے مل سکتا ہے۔ کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں اور افضل الرسل ہیں آپ کی پیروی اور آپ کے فیضان سے تمام جہان کی اصلاح مقصود تھی پس جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہان کے لئے مبعوث ہوئے تھے ایسا ہی آپ کی پیروی میں اور آپ سے افاضہ حاصل کر کے جو نبی آئیگا وہ بھی تمام جہان کے لئے آئیگا وہ آپ کی کامل پیروی سے نبی ہوگا۔ لیکن افسوس کہ آجکل مولوی یہ تو کہتے ہیں کہ امت محمدیہ میں تیس ۳۰ دجال (ثلثون کذابون) آچکے مگر یہ نہیں مانتے۔ کہ امت محمدیہ میں کوئی نبی بھی آسکتا ہے۔

خاتم النبیین کے معنی کرتے وقت یہ دیکھنا چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ کا فیضان بند کرنے آئے تھے یا جاری کرنے سو قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جاری کرنے آئے۔ اور آیت خاتم النبیین کے ساتھ ہی آپ کو سراجاً منیراً فرمایا گیا ہے۔ کہ آپ چمکتا ہوا سورج ہیں۔ گویا اب آپ کا سورج روشن ہے۔ کہیں اور سے روشنی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ بالفاظ دیگر آپ کے ذریعہ ہی نبوت حاصل ہو سکتی ہے۔

ذیل میں چند حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔ کہ لفظ خاتم کے معنے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بزرگان سلف نے جو کئے ہیں اُن سے فیضان نبوت کا بند ہونا مراد نہیں بلکہ جاری رہنا ثابت ہے۔ (۱) باوجود اس کے کہ آیت خاتم النبیین ۵ھ میں نازل ہو چکی تھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے فرزند ارجمند ابراہیم کی وفات پر جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے فرمایا لو عاش ابراھیم لکان صدیقاً نبیاً۔ (ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۲۳۷ مطبوعہ مصر) کہ اگر ابراہیم زندہ رہتا تو ضرور صدیق نبی ہوتا۔

پس حضور کا یہ فرمانا ثابت کرتا ہے۔ کہ حضور نے آیت خاتم النبیین سے نبوت کو بکلی مسدود نہیں سمجھا۔ پھر حضور نے آنے والے مسیح کو نبی اللہ فرمایا نیز فرمایا ابوبکر افضل ھذہ الامۃ الا ان یکون نبیاً (کنوز الدقائق فی حدیث خیر الخلائق صفحہ ۴) کہ ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں۔ مگر یہ کہ کوئی نبی ہو۔ یعنی اگر اُمت میں سے کوئی نبی ہوا تو وہ حضرت ابوبکرؓ سے افضل ہوگا۔

(۲) شاید کسی کو حدیث لا نبی بعدی کم فہمی کی وجہ سے شک میں ڈالے۔ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کے معنے یہ ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی شریعت جدیدہ لانے والا نبی نہیں آسکتا۔ یہ نہیں کہ آپ کی اتباع اور پیروی میں بھی کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ چونکہ حضرت عائشہ رضؓ اس بات کو خوب سمجھتی تھیں اس لئے انہوں نے امت محمدیہ کو اس بارہ میں کسی شک میں پڑنے سے بچانے کے لئے پہلے ہی فرما دیا کہ قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ (در منثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴ تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین تو کہو مگر یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ حضرت عائشہ رضؓ کے اس قول سے ظاہر ہے۔ کہ جو لوگ الفاظ خاتم النبیین اور لا نبی بعدی سے یہ سمجھے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا وہ غلطی پر ہیں۔

(۳) ملا علی قاری جو حنفی فرقہ کے ایک بڑے امام گذرے ہیں۔ اپنی کتاب موضوعات کبیر صفحہ ۵۹ میں یہ لکھ کر کہ ابراہیم اور عمر زندہ رہتے اور وہ نبی ہوتے تو وہ آپ کے پیرو ہوتے فرماتے ہیں۔

فلا ینافی قولہ خاتم النبیین اذ المعنی انہ لا یأتی بعدہ نبی ینسخ ملتہ ولم یکن من امتہ۔

کہ ابراہیم اور عمر کا نبی ہو جانا اللہ تعالیٰ کے قول خاتم النبیین کے خلاف نہ ہوتا۔ کیونکہ خاتم النبیین کے یہ معنے ہیں۔ کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں آسکتا۔ جو آپؐ کی امت سے نہ ہو۔ اور آپؐ کی ملت اور شریعت کو منسوخ کرے۔

(۴) علامہ محمد قاسم صاحب بانی مدرسہ دیوبند فرماتے ہیں "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہ آئیگا۔ (تحذیر الناس صفحہ ۲۸)

مندرجہ بالا حوالجات سے ثابت ہے کہ لفظ خاتم النبیین کے معنے ہرگز یہ نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت غیر تشریعی کا دروازہ بند ہے۔ بلکہ حضور کے بعد حضور کی اتباع اور کامل پیروی سے آپ کے فیضان سے افاضہ کر کے امتی نبی آسکتے ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سراج منیر کی روشنی سے نور حاصل کر کے آگے روشنی پہنچا سکتے ہیں۔ اور اسی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور شوکت کا اظہار ہے اور اسی سے حضورؐ کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے

پس ضروری تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی میں بھی آپ کی اُمت سے نبی آتا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔

خاکسار
رشید احمد چغتائی عفی عنہ واقف زندگی

ضروری اعلان

جو احباب جماعت اپنے فوت ہونیوالے رشتہ داروں کے حالات زندگی لکھ کر اخبار میں اشاعت کیلئے بھیجتے ہیں۔ ان کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے مضامین احتیاط سے لکھ کر بھیجا کریں۔ کسی قسم کا غلو اور لفاظی محض زباندانی کا اظہار نہ ہو۔ ورنہ وہ مضمون شائع نہ ہوگا۔ سیکرٹری پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی طرف سے ایسے مضامین آنے چاہئیں۔ نہ کہ عزیز و اقرباء کی طرف سے۔

> مگر وصیت کرنا تو اپنی مرضی پر ہے۔ اور یہ اخلاص کے پرکھنے کا معیار ہے۔
>
> فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

تحریک جدید کے مجاہدوں کی پانچہزاری فوج

فہرست مجاہدین دفتر دوم سال اوّل

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اوّل کے جہاد میں کسی نہ کسی وجہ سے شامل نہ ہو سکے تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے دفتر دوم کی جہاد میں شمولیت کی نہ صرف توفیق بخش دی۔ بلکہ ۳۰ اپریل تک آپ اپنی ایک ماہ کی آمد ادا کر کے سال اوّل پورا کر چکے۔ تو آپ اپنا نام اس فہرست میں بغور تلاش فرماویں۔ انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو آپ کا نام مل جائیگا۔ اگر نہ ملے۔ تو فوراً فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے دریافت فرماویں۔ بشرطیکہ آپ سالم رقم دے چکے ہوں کوئی پیسہ قابل ادا نہ ہو:۔

نام	مقام	رقم
صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب	قادیان	۱۵/-
عبدالرشید صاحب ڈار دفتر محاسب	"	۳۲/۸
والدہ " " "	"	۵/-
عبدالحق صاحب خادم لنگر خانہ	"	۱۵/-
محمد ابراہیم صاحب نور ہسپتال	"	۵/-
عبدالحمید صاحب سعید طالب علم	"	۵/-
شیخ سلیم الدین احمد صاحب	"	۱۲/-
منشی محمد شریف صاحب	"	۵/-
سعید احمد صاحب بہمی بورڈنگ تحریک جدید	"	۵/-
میاں مصلح الدین صاحب بنگالی	"	۵/-
سعید احمد صاحب جماعت دہم	"	۵/-
محمد اسمعیل صاحب درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ	"	۵/-
خلیل احمد صاحب مدرسہ احمدیہ	"	۵/-
محمد احمد صاحب پانی پتی	"	۵/-
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مرزا محمد حسین صاحب چغتائی مسجد دار الرحمت		۵/-
حسین بی بی والدہ خیر الدین صاحب	"	۵/-
سعیدی بی اہلیہ عبدالرحمن صاحب	"	۵/-
مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک علی صاحب	"	۵/-
فاطمہ اہلیہ حبیب اللہ صاحب	"	۵/-
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب	"	۵/-
سکینہ اہلیہ عبدالقادر صاحب	"	۸/-
رشیدہ بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب	"	۵/-
" اہلیہ سخی داد خاں صاحب	"	۶/-
رشیدہ بیگم بنت خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل	"	۵/-
سلیمہ ہمشیرہ حمید اللہ صاحب	"	۵/-
اہلیہ فضل الدین صاحب رہتاسی	"	۵/-
عائشہ اہلیہ عبدالکریم صاحب ٹیچر	"	۵/-
اہلیہ خواجہ بشیر احمد صاحب	"	۱۰/-
صغریٰ بیگم بنت فضل الدین صاحب	"	۱۲/۸
امۃ الحفیظ بنت چوہدری غلام نبی صاحب	"	۵/-

نام	مقام	رقم
امۃ الرفیق صاحبہ بنت چوہدری مختار بی صاحب	دار الرحمت	۵/-
والدہ نذیر حسین صاحب	"	۱۰/-
سعید احمد صاحب ظفر بورڈنگ تحریک جدید	"	۵/-

نام	مقام	رقم
فہمیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو اکبر علی صاحب مرحوم	دار الرحمت	۵/-
مستری عبدالرحیم صاحب	دار الفضل حلقہ ع	۴۰/-
سردار حق نواز خاں صاحب پنشنر	"	۱۵/-
امۃ الرحمن صاحبہ زوجہ محمد دیوان صاحب	"	۵/-
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو نثار اللہ صاحب	"	۵/-
اہلیہ چوہدری محمد بوٹا صاحب	"	۵/-
زبیدہ صاحبہ اہلیہ ملک نصیر احمد صاحب	"	۵/-
حسین بی بی صاحبہ والدہ عبدالکریم صاحب	"	۵/-
امۃ الرشید صاحبہ بنت ماسٹر عبدالرحمن صاحب مہر سنگھ	"	۵/-
غلام بی بی صاحبہ والدہ مولوی محمد منور صاحب	دار الفضل حلقہ ع	۵/-
آمنہ بیگم اہلیہ " " " "	"	۵/-

دفتر دوم کے وعدوں میں ۳۱ جولائی تک توسیع

فرمایا! "ایک گروہ ایسا ہے:۔

(۱) "جس میں وہ بچے شامل ہیں۔ جو پہلے نابالغ تھے۔ مگر اب بلوغت کو پہنچ گئے"۔

(۲) "یا وہ طالب علم ہیں۔ جو پہلے برسرکار نہ تھے۔ مگر اب تعلیم ختم کر کے کہیں ملازم ہو چکے ہیں۔ یا کوئی اور کام شروع کر چکے ہیں"۔

(۳) "یا وہ جن کے پاس پہلے مال نہیں تھا۔ مگر اب خدا نے انہیں مال دے دیا ہے"۔

(۴) "یا وہ لوگ جو پہلے مقروض ہونے کی وجہ سے اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ مگر اب قرض اتار چکے۔ اور اس قابل ہو چکے۔ کہ تحریک میں حصہ لے سکیں"۔

(۵) "یا وہ جو پہلے احمدی نہیں تھے۔ مگر اب احمدی ہو گئے"۔

(۶) "یا وہ جن کو پہلے اس تحریک کی ضرورت اور اہمیت کا علم نہ تھا۔ مگر اب ان کو سمجھ آگئی ہے۔ وہ اس جہاد میں شامل ہو کر رضاء الٰہی حاصل کر سکتے ہیں"۔

ایسے تمام احباب کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ دفتر دوم کے سال اوّل کا وعدہ ۳۱ جولائی تک اپنے امام کے حضور پیش کریں۔ اور ایک ماہ کی آمد پہلے سال کیلئے دیں۔ اور آئندہ اسے ہر سال بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ انیس سال پورے ہو جائیں۔ پس آپ بھی اگر اس جہاد میں پہلے شامل نہیں ہوئے۔ تو اب شامل ہو کر ثواب لیں۔ والسلام۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نام	مقام	رقم
صفیہ بنت ڈاکٹر افضل بیگ	دار الرحمت	۵/-
جیون دین صاحب ماشکی	دار العلوم	۵/-
آغا سید الرحیم صاحب	دار الشکر	۸/-
محمد عبداللہ صاحب پسر رحیم بخش	دار الرحمت	۸/-
اہلیہ صوفی غلام اللہ صاحب	دار العلوم	۵/-

نام	مقام	رقم
بشریٰ بیگم اہلیہ عبدالمجید صاحب ناصر	دار الفضل حلقہ ع ۲	۵/-
خلیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور حسین شاہ	"	۵/-
امۃ الحفیظ اہلیہ مولوی محمد سلیم صاحب	"	۵/-
حسین بی بی والدہ مرحومہ امۃ الحفیظ صاحبہ	"	۵/-
زینب بی بی عرف لیلیٰ اہلیہ محمد اشرف صاحب	"	۵/-

سکینہ بیگم اہلیہ نور محمد صاحب سیفی بی۔ اے دار الفضل
حمیدہ بیگم صاحبہ والدہ نثار احمد صاحب جمعدار
آپا سکینہ بیگم اہلیہ ملک فضل حق صاحب
منظور بیگم صاحبہ اہلیہ رفیق احمد صاحب
امۃ الحمید صاحبہ بنت ملک محمد خورشید خان صاحب
اقبال بیگم اہلیہ شیخ محمد اکرام صاحب دار الفضل
مبارکہ صاحبہ بقاپوری
جنت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام محمد خان صاحب
غلام یٰسین صاحب کاہنووان دار البرکات غربی
رحمت اللہ صاحب ہوزری
اہلیہ عبدالرحیم صاحب دار البرکات غربی
حمیدہ بیگم اہلیہ منیر احمد صاحب
عزیزہ رشیدہ صاحبہ
مبارکہ بیگم صاحبہ
شمیمہ اختر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ صوبیدار عبدالغنی صاحب
حمیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ غلام دستگیر صاحب
حمیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ مسعود احمد صاحب دار البرکات
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمن صاحب
امۃ اللطیف صاحبہ بنت بابو محمد امیر صاحب چغتائی
امۃ الحی صاحبہ
محمد جمیل صاحب پسر
" رفیق
اہلیہ قاری غلام مجتبیٰ صاحب دار البرکات
سید بشیر احمد صاحب پسر حق شاہ صاحب ناصر آباد
بشیر احمد صاحب ڈار ٹیلر شاپ گجرات
چوہدری عبدالحمید صاحب عرف نور مسجد مبارک
اہلیہ ملک محمد شریف صاحب ایس ڈی او
فاطمہ بیگم صاحبہ مسجد مبارک
سلیمہ خانم بنت محمد عبداللہ خاں افغان
اہلیہ راجہ ممتاز علی صاحب ایس۔ ڈی۔ او
" گوہر الدین صاحب دوکاندار
میاں محمد الدین صاحب حجام محلہ دار الفتوح
" غیاث محمد صاحب ملکانہ دار السعت
امۃ اللطیف صاحبہ بنت عبدالرحیم صاحب محلہ دار
نواب بی بی صاحبہ زوجہ مہر فضل الدین صاحب
والدہ فضل محمود صاحب محلہ مسجد فضل
خورشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صدر الدین صاحب
بیگم بی بی والدہ محمد شفیع صاحب دار الشکر
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ ضیاء الدین صاحب وکیل
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ عبدالرحمن صاحب ناصر
" بنت ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب موگا
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب
فاطمہ بیگم صاحبہ " عبدالحمید صاحب ۵/-
زینب صاحبہ اہلیہ چوہدری حاکم الدین صاحب ۵/-
حمیدہ بیگم صاحبہ " غلام احمد صاحب ۵/-
بشیرہ بیگم صاحبہ " اللہ بخش ۵/-
فاطمہ " خلیل احمد ۵/-

…صاحب اہلیہ ماسٹر چراغ الدین صاحب کھارہ -/5
…صاحبہ مرزا کریم بیگ صاحب ناصر آباد -/7
…بی اہلیہ " سنگل -/5
…" عزیز الدین صاحب " -/5
…" چوہدری علم الدین " -/5
…صاحب چکوالی سٹار ہوزری ورکس قادیان -/40
…عبدالسلام صاحب " -/50
…ڈاکٹر محمد شریف صاحب پنشنر بٹالہ -/15
…صاحب پنشنر -/5
…ڈاکٹر محمد اشرف صاحب گورداسپور -/5
…حب پسر چوہدری … خانصاحب غازی کوٹ -/5
…صاحب " -/5
…بی صاحبہ بنت " -/5
…بی " " -/5
…حب فضل عمر ہوسٹل … گورداسپور -/5
…بنت قاضی عزیز الدین صاحب فیض اللہ چک -/20
…صاحب " -/5
…العزیز صاحب تشکار -/5
…صاحب " -/5
…دین صاحب " -/5
محمد شفیع صاحب دیال گڑھ -/16
…بی صاحبہ " -/5
…بی اہلیہ ڈاکٹر سلطان علی صاحب … -/5
…خاں صاحب گرداور نادون 42/8
محمد اشرف صاحب سیالکوٹ شہر 50/8
-/10
…صاحب اہلیہ میاں شریف احمد صاحب سیالکوٹ -/7
…صاحب اہلیہ خواجہ جلال الدین صاحب سیالکوٹ چھاؤنی -/5
…صاحبہ " -/5
…خواجہ نذیر احمد صاحب " -/5
…الدین صاحب کھرڈیاں 18/12
…عالم الدین صاحب … ضلع گوجرانوالہ -/10
…صاحب بن باجوہ ضلع سیالکوٹ -/10
…الدین صاحب سمبڑیال -/20
…فتی محمد صاحب ملکھانوالہ -/5
…صاحب سمبڑیال -/10
…احمد صاحب خالصہ کالج امرتسر -/5
…محمد الدین صاحب " -/5
" حکیم عبدالرشید صاحب اجنالہ -/5
…صاحب گنج مغلپورہ لاہور -/20
…حسن صاحب نیلا گنبد -/100
…تاج الدین صاحب اکبری منڈی -/50
عطاء المنان صاحب کشمیری بازار -/5
…شفیع صاحب چوہدری نہر … ضلع 30/15
عبدالسلام صاحب کشمیری شیخوپورہ -/12
…محمد عبدالجلیل صاحب " -/8
…اکبر صاحب … " -/25
…احمد صاحب پسر رحمت علی صاحب … -/5

محمدی بیگم صاحبہ دختر چک ۲۹ شیخوپورہ -/5
منیر الدین صاحب معہ والدہ … گوجرانوالہ -/10
بنت کریم الٰہی صاحب " -/5
اہلیہ میر محمد اکبر صاحب گوجرانوالہ شہر -/20
" شیخ محمد عبداللہ صاحب باگوہ وزیرآباد گوجرانوالہ -/6
" میاں عبدالرشید صاحب درویشکے -/5
فضل الدین صاحب چک ۲۳۸ ضلع لائل پور -/36
چوہدری ضیاء الدین صاحب چک ۱۳۷ بہاولپور -/70
شیخ محمد رفیع صاحب سرگودھا شہر -/100
مشتاق زہرہ صاحبہ چک ۳۳ سرگودھا -/60
رقیہ بیگم اہلیہ غلام احمد صاحب … ملتانی " -/5
اقبال بیگم " -/5
بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب بسرا -/5
رحمت بی بی " مولوی غلام محمد صاحب -/5
خدیجہ بیگم صاحبہ بنت " -/5
میاں غلام احمد صاحب کھوکھر -/5
سکینہ بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب " -/5
جنت بی بی " نور محمد " -/5
مبارکہ بیگم بنت عبدالرحمن صاحب کھاریاں گجرات -/6
میاں احمد الدین صاحب موتگ -/10
علم الدین صاحب کوٹلی افغاناں -/6
میاں محمد اسمٰعیل صاحب نورنگ گجرات -/10
اہلیہ " -/5
چوہدری عبدالقیوم صاحب … سرائے عالمگیر -/19
زینب بی بی صاحبہ بیوہ غلام احمد صاحب … -/6
برکت علی صاحب کوٹلی لوہاراں گجرات -/22
ایم نیاز علی صاحب کنجاہ -/15
عبدالرحمن صاحب … بہاؤالدین -/102
انور علی صاحب جھوکی -/20
نذیر بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد الدین صاحب … -/5
غلام علی صاحب … -/25
… -/5
محمود آباد جہلم -/5
مسلانی صاحبہ دوالمیال -/10
راجہ شیر خاں صاحب ملوٹ -/40
" خاں بہادر صاحب … -/30
ملک افضل داد صاحب پنشنر خان پور -/15
خالد احمد صاحب بیٹی راولپنڈی -/40
چوہدری محمد حسین صاحب کوہاٹ کینٹ -/180
عبدالحمید صاحب … چترال سرحد -/18
جمال الدین صاحب بڈھانوں کشمیر 14/12
محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد عبداللہ صاحب آسنور -/10
محمد اصغر صاحب چوہدری ملتان چھاؤنی -/15
میاں مٹھن محمد صاحب کھروڑ پکا ملتان -/25
عزیز الدین صاحب علی پور -/10
محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ جھول
ریاست بہاولپور -/15
عبدالمجید صاحب جھول -/10

والدہ ڈاکٹر فرزند علی صاحب چک ۱۲۰ بہاولپور -/5
امۃ الرشید صاحبہ مرحومہ " " " " -/5
محمدی بی بی " ہمشیرہ " " " " -/5
چوہدری اللہ ماہی صاحب چک ۱۶۶ ظفر مراد -/10
ممتاز بیگم اہلیہ " " " " -/5
قریشی بشیر حسین صاحب اسسٹنٹ مینجر وہاڑی منڈی 49/-
محمد شفیع صاحب چک ۱۶۹/۷R بہاولپور 38/12
سید بشیر احمد صاحب پٹواری نہر منٹگمری -/36
چوہدری علی احمد صاحب دکاندار چک ۸۹ " -/30
مبارک احمد صاحب چک ۹۵ سابقہ انبالہ چھاؤنی -/70
اہلیہ عبدالرحمن صاحب ٹیلر ماسٹر اوکاڑہ منٹگمری -/5
عبدالرحیم صاحب لڑکا چوہدری فتح محمد صاحب چک ۹۶/۱۲ " -/5
امۃ النظیر صاحبہ بنت " " " " " -/5
آمنہ بیگم صاحبہ " " " " " -/5
اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب متقرب پاکپٹن 4/4
رضیہ اہلیہ صدیق احمد صاحب کمپونڈر " -/10
اہلیہ نذیر احمد صاحب قریشی پونچھی فیروزپور چھاؤنی -/5
امانت بی بی صاحبہ بائل پور ضلع ہوشیارپور -/5
سید محمد احمد صاحب آف ہوشیارپور حال حوالدار ۱۳۱۷۰
ایس۔ ای۔ اے۔ سی -/25
غلام قادر صاحب سپاہی ہوشیارپوری -/40
والدہ مرحومہ خاں بہادر چوہدری نعمت خاں صاحب
بیگم پور کنڈی -/60
اہلیہ چوہدری بشارت علی صاحب صوبیدار میجر جالندھر -/10
پسران و دختران " " " -/25
غلام فاطمہ اہلیہ محمد عالم صاحب سب انسپکٹر پولیس " -/5
نذیر احمد صاحب پسر فیروز الدین صاحب گنڈ پور -/30
نثار احمد صاحب پسر نصیر الدین " -/40
حیدر علی صاحب سرہالی جنڈیالہ ضلع جالندھر -/15
اہلیہ " " " -/5
چوہدری عابد علی صاحب کریام " -/6
منشی نبی بخش صاحب کنبہاں کلاں -/5
میاں برکت علی صاحب لدھیانہ شہر -/10
حوالدار محمود احمد صاحب قریشی برادر محمد اقبال صاحب بھٹنڈہ 32/8
اہلیہ " " " " " " -/10
قریشی محمد اقبال صاحب " -/42
اہلیہ " " " -/5
منشی محمد رمضان صاحب ریلوے پولیس " -/28
اہلیہ " " " -/5
دھنت صاحبہ سابقہ استانی سنور -/5
حمیدہ بیگم صاحبہ " -/5
نائیک شیخ محمد افضل صاحب انبالوی لاہور چھاؤنی 12/12
دوست محمد خاں صاحب جیند -/30
حوالدار قریشی خلیل احمد صاحب انبالہ چھاؤنی -/60
نائیک محمد علی صاحب ۳۰۱۸۷ رجمنٹ 15 P.R انبالہ " -/26
مستری منشی خاں صاحب سورکھی حصار -/36
فہمیدہ بیگم اہلیہ فیض عالم صاحب انشورنس آف شملہ -/6
ثناء اللہ صاحب اوورسیر دہلی چھاؤنی -/100

ہاجرہ بیگم فیض گنج دریا گنج نئی دہلی -/10
چوہدری حمید اللہ خاں صاحب ۸ پارک روڈ نئی دہلی -/166
" بشیر احمد صاحب سپاہی " -/77
شمیم صغریٰ اہلیہ عزیز احمد صاحب دہلی -/5
خدیجہ بیگم صاحبہ " -/5
گلزار بیگم فاطمہ صاحبہ " -/5
دختران چوہدری محمد سعید صاحب سکرنڈ سندھ -/40
چوہدری محمد عمر صاحب " -/45
فتح محمد خاں صاحب ناصر آباد اسٹیٹ " -/27
فضل الرحمن صاحب نوشاہی ڈسپنسر سانگھڑ " -/100
(دو ماہ کی آمدن دی ہے)
مرزا عبدالرحمن صاحب کندکوٹ " -/50
غلام فرید صاحب ہیڈ کنسٹیبل پولیس حیدرآباد " -/32
اہلیہ " " " " -/5
حاجی بلاول صاحب باڑہ " " -/5
محمد عیسےٰ صاحب نواب شاہ " -/25
عبدالحق صاحب دیہہ نمبر ۱۸ کھیراج سکرنڈ " -/50
عبدالواحد خاں صاحب میرٹھ شہر -/25
بھائی اقبال احمد صاحب کانپور -/30
عبدالشفیق صاحب " -/69
عبدالحفیظ صاحب (پسر مولوی عبدالعزیز صاحب بیٹ) لکھنؤ 36/8
محمد شفیع خانصاحب اسوہا ضلع اناؤ۔ یو۔ پی 89/8
شیخ بشیر الدین صاحب دکاندار اکبرپور -/30
سلطان محمود صاحب شاہد علی گڑھ -/15
عبدالرحمن صاحب ٹیلر ماسٹر الہ آباد -/50
سخاوت حسین صاحب ادھسے پور کٹیا -/15
اسمٰعیل صاحب اکبرپور ضلع فرخ آباد -/25
وزیر حسن صاحب گرا شاہجہان پور -/81
یوسف علی صاحب " -/10
سردار موسےٰ خاں صاحب والد مرحوم
لفٹنٹ سردار محمد حیات خانصاحب قیصرانی } -/50
دادی مرحومہ " " " " -/20
حوالدار نصیب خانصاحب ۶۱۱۳ الور -/83
زبیدہ بیگم اہلیہ حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیر -/5
سیدہ شمیم احمد صاحبہ پٹنہ -/5
شہاب احمد صاحب آرہ بہار -/5
نفضل احمد طالب علم " -/2
یار محمد صاحب معہ اہلیہ زینۃ الکبریٰ و والدین
بنگال۔ اڑیسہ -/16
خواجہ محمد سعید صاحب بھنڈی بازار بمبئی ۳ -/80
والدہ حکیم محمد زکریا صاحب بمبئی ۱۱ -/10
انتیاز بانو اہلیہ " " " -/10
سارہ بیگم اہلیہ عبدالرحیم بخش صاحب ہنساد -/10
ایس رفیق بھائی صاحب بمبئی ۱۱ -/100
ایم۔ اے عزیز بیگ صاحب نواب کمپنی بنگلور -/15
غلام محمد صاحب معرفت بی۔ ایم بشیر احمد صاحب " -/15
اہلیہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب چنتہ کنٹہ حیدرآباد دکن -/10
" حسن محمد صاحب " " -/5

اچھا کام کرنے والے کارکنان اور ترجمۃ القرآن کے وعدے سو فیصدی پورا کرنے والے مجاہدوں کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کیلئے پیش کئے گئے تھے۔ مگر افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے شائع نہیں ہو سکے۔

ڈاکٹر صاحب کی طرف سے دوسرا چک بھی -/50 کا مل گیا ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔

عبدالغفور صاحب چنچہ کنٹہ حیدرآباد دکن ۱۵/-
محمد ابراہیم صاحب ؍ ؍ ۶/-
محمد یوسف صاحب ؍ ؍ ۱۲/-
عبدالرزاق صاحب خورد ؍ ؍ ۲۲/-
غلام رسول صاحب نومسلم ؍ ؍ ۱۰/-
گل محمد صاحب ؍ ؍ ۱۵/-
پانچو میاں خورد دوکان ؍ ؍ ۱۰/-
محمود احمد صاحب منگا پلیزہ ؍ ۲۵/-
عبدالرزاق صاحب کلاں ؍ ۲۵/-
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ یوسف احمد الہ دین صاحب
سکندرآباد - دکن ۳۳۵
صفیہ بنت سیٹھ علی محمد صاحب ایم اے ؍ ۵/-
آمنہ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ۵/-
بشیر الدین الہ دین منیجر ٹینٹ فیکٹری ورنگل ۸۵/-
عبدالمجید صاحب عثمان آباد دکن ۲۱/-
خاتون بی بی اہلیہ ؍ ؍ ۳۳/-
حافظ عزیز احمد صاحب مکرجی روڈ کلکتہ بنگال ۳۰/-
رشیدہ اسلم صاحبہ ؍ ۱۰/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ عزیز احمد صاحب ؍ ۱۰/-
محمد انور صاحب ہگلی ؍ ۵۰/-
محمد سعید صاحب پسر محمد حسین صاحب ؍ ۱۰۰/-
میاں محمد شفیع صاحب ؍ ؍ ؍ ۴۰۰/-
میاں محمد رفیع صاحب ؍ ؍ ؍ ۲۵/-
والدہ محمد بشیر صاحب ہگلی ؍ ۵۰/-
وحیدہ منصور احمد صاحب ؍ ۱۰/-
دین محمد صاحب بھٹی ڈبروگڑھ آسام ۸۰/-
رحمت اللہ صاحب ؍ ؍ ۱۵/-
چوہدری منور الدین صاحب ڈھاکہ ۵۰/-
فضل کریم صاحب اوورسیر لال منیر ہٹ بنگال ۱۵۰/-
چوہدری نذیر احمد صاحب اسسٹنٹ آڈیٹر ؍ ۱۳۰
والدہ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ۳۰/-
5/-M. Amena Bilil Satan Kolam
فتح محمد صاحب ع ۳۹۸۴ کمپنی ۳۰۵ ایس ای اے سی ۵۴/-
لفٹننٹ عبدالسلام صاحب آئی ای وی سی ایس ای اے سی ۴۵۰/-
ملک بشیر احمد صاحب ع ۱۲۱۷۸ NO 2.B.C.D.S.E.A.C ۱۰۰/-
عبدالحمید صاحب ۱۶ انڈین S.E.A.C.R.I.A.S.C ۱۰۰/-
حوالدار عبدالعزیز صاحب ۸۶۲۱۹ S.E.A.C. ۸۰/-
چوہدری منظور احمد خان صاحب ثاقب ع ۸۵۴ ؍ ؍ ۴۸/-
والدہ صاحبہ حوالدار عطاء اللہ صاحب ؍ ؍ ۱۵/-
نصرت جہاں بیگم دختر میجر شمیم احمد صاحب ؍ ؍ ۲۵/-
حوالدار محمد حنیف صاحب ع ۱۱۸۷۶۱ ؍ ؍ ۲۵/-
؍ کلرک بشیر احمد خان صاحب آف کاٹھ گڑھ ۵۳/-
لیس نائیک پیر محمد صاحب ع ۲۳۲۳۵ C/O 12.A.B ۲۴/۸
؍ ؍ شیخ احمد صاحب ع ۲۷۶۵۴ ؍ ۲۴/۸
S.P عبدالغنی صاحب ع ۲۸۱۴۴ ؍ ۱۸/-
لیس نائیک عبدالغنی صاحب ع ۲۳۲۷۰ ؍ ۲۰/-
؍ ؍ رحمت خان صاحب ع ۲۷۶۳۸ ؍ ۱۹/-
؍ ؍ بشیر احمد صاحب ع ۲۷۶۷۳ ؍ ۲۴/۸

لیس نائیک عبدالحق صاحب ع ۲۳۱۲۶ C/O 12.A.B ۲۶/-
؍ ؍ محمد شریف صاحب ع ۲۳۲۷۳ ؍ ۳۵/-
والدہ جمعدار محمد عبداللہ صاحب ؍ ۱۰/-
لیس نائیک محبوب احمد صاحب ع ۲۷۶۳۲ C/O 12 A.B.P.D ۲۴/۸
S.P غلام رسول ع ۲۳۲۶۵ ؍ ۳۳/۸
؍ فضل کریم صاحب ع ۲۷۶۵۸ ؍ ۲۲/-
؍ عطاء اللہ صاحب ؍ ۲۱/-
؍ میراں بخش صاحب ع ۲۸۱۵۲ ؍ ۲۶/۸
؍ شاہ محمد صاحب ع ۲۸۰۷۱ ؍ ۲۶/۸
نائیک محمد نواز 1.P.R. 8/15 C/O 10.A.B ۳۰/-
S.P بشیر احمد صاحب ع ۲۳۱۲۶ ؍ ۲۵/-
؍ بشیر احمد صاحب ع ۲۷۰۹۲ ؍ ۲۶/۸

حوالدار H.Y. عبداللطیف خان صاحب C/O 10.A.B ۴۴/-
لیس نائیک شریف احمد صاحب ع ۱۹۳۶۶ ؍ ۲۰/۸
S.P شریف احمد صاحب ع ۲۳۱۲۹ ؍ ۲۶/-
عطاء اللہ صاحب ع ۲۷۰۹۹ ؍ ۲۵/-
برکت علی صاحب ع ۱۹۳۴۴ ؍ ۳۵/-
شیخ حمید اللہ صاحب پسر شیخ محمد اکرام تاجر C.M.F ۳۵/-
محمد یوسف صاحب نجار حال دارالبرکات قادیان ۶۰/-
محمد کوا صاحب گولڈ کوسٹ ۱۰/- شلنگ
فضل الرحمٰن صاحب ولد عبدالرحمٰن صاحب نیروبی ۲۰/- ؍
میاں سکندر علی صاحب بیرسیال جالندھر ۱۰/-
؍ ابراہیم صاحب ؍ ؍ ؍ ۱۰/-
؍ اسمٰعیل ؍ ؍ ؍ ۱۰/-

غلام احمد صاحب ڈار ولد عبدالقادر صاحب آسنور ۱۳/-
والدہ ؍ ؍ ؍ ۵/-
عبدالقادر صاحب ؍ ؍ ۵/-
خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار ؍ ۵/-
غلام محمد صاحب لمبے والا ؍ ۵/-
ملک عبدالکریم صاحب ؍ ۷/-
شیخ عبدالخالق صاحب کوریل ؍ ۵/-
غلام محمد صاحب ٹیمکور ؍ ۵/-
عبداللہ صاحب ؍ ؍ ۵/-
عبدالعزیز صاحب بٹ ؍ ۵/-
والدہ ملک عبدالکریم صاحب ؍ ۶/-

مجاہدین دفتر اوّل کے گیارھویں سال کی پانچہزاری فوج کی تتمہ فہرست

(نمبر ۲)

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے جو مجاہد گیارھویں سال کے وعدہ ۳۰ اپریل تک مرکز میں داخل کر چکے اور ان کے نام حضور کی دعا کے لئے پیش ہو چکے۔ ان کی یہ دوسری فہرست شائع کرتے ہوئے عرض ہے۔ کہ ۳۰ اپریل تک ادا کرنے والے سب نام شائع ہو گئے ہیں آپ پہلی اور دوسری فہرست میں اپنا نام بغور دیکھیں اگر نہ ملے۔ تو فوراً فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کو لکھیں اس کے بعد جون میں انشاء اللہ تعالیٰ ان کی فہرست شائع ہوگی۔ جن کا وعدہ ۳۱ مئی تک مرکز میں پہنچے ہیں۔ اور ان کے نام دعا کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔

راجہ ممتاز علی صاحب باب الانوار قادیان ۱۴۵/-
میاں نور محمد صاحب سیفی مجاہد ؍ ۲۵/-
نائیک غلام رسول صاحب فیلڈ سروس ۱۰/-
بابو قدرت اللہ صاحب پائیفورس ۳۰/-
چوہدری جلال الدین صاحب پھگلانہ ۱۳/-
خواجہ محمد شریف صاحب گجرانوالہ ۱۶/-
اہلیہ مستری غلام محی الدین صاحب دینس پیران ۱۱/۱۰
محمد یوسف صاحب جموں ۸/-
عبدالسمیع صاحب فضل عمر ہوسٹل ۶/-
چوہدری نذیر احمد صاحب [illegible] ۱۰۵/-
حوالدار کلرک محمد جلال الدین صاحب ۲۱/-
محمد اکرم خان صاحب غوری نیروبی ۱۲۴۰/- شلنگ
محمد عارف صاحب بھٹی ؍ ۱۲۰/- ؍
حکیم جمیل احمد صاحب ؍ ۳۵/- ؍
قریشی عبدالرحمٰن صاحب ؍ ۲۵۰/- ؍
چوہدری عبداللطیف صاحب سمہ سٹہ ۷۰/-
قاضی محمد امین صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۷۱/-
قاضی غلام نبی صاحب سیک ورکس قادیان ۹/-
چوہدری رحمت علی صاحب ع ۶۵ بہاولپور ۲۳/-
بابو محمود الٰہی صاحب بھٹنڈہ معہ خاندان ۱۰۰/-

منشی کریم بخش صاحب بھٹنڈہ ۶/۴
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ؍ ۶/-
والدین مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ ۵/۱۲
رحمت بی بی صاحبہ دارالبرکات غربی ۵/-
جمیلہ عابدہ صاحبہ ؍ ؍ ۲۷/-
اہلیہ مستری نعل الدین صاحب دارالفضل ۵/۹
؍ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ؍ ۲۵/-
؍ اہلیہ ماسٹر عبدالقیوم صاحب ؍ ۱۵/-
مستری لال الدین صاحب ؍ ۶/۹
مولوی خیر الدین صاحب دارالرحمت ؍ ۲۵/-
خوشی محمد صاحب حلقہ مسجد فضل ؍ ۵/۱۱
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ صوفی غلام محمد صاحب دارالرحمت ۲۱/۶
بابا شیر محمد صاحب محلہ دارالعلوم ۹/-
سردار عطاء اللہ خان صاحب دارالفضل ۵۰/-
محمد عبداللہ صاحب جلد ساز قادیان ۱۳/-
حکیم محمد دین صاحب اسٹیشن ماسٹر سدا سنگھ ۱۵/-
سید حسین شاہ صاحب معہ اہلیہ ناصر آباد ۱۲/-
محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی معہ اہلیہ سیک ورکس ۲۰/۸
قریشی مسعود احمد صاحب ؍ ۳۲/-
؍ عبدالغنی صاحب معہ اہلیہ دارالبرکات شرقی ۵۰/-
چوہدری رحمت علی صاحب معہ خاندان [illegible] ۵۵/-
ڈاکٹر کریم الدین صاحب برنالی ۱۵۰/-
شیخ نصیر احمد صاحب آڑھتی منٹگمری ۱۱/-
منشی رحمت خان صاحب معہ اہلیہ فیروز پور ۲۲/-
سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی شاہجہانپور ۴۰۰/-
چوہدری احمد خان صاحب ع ۱۶۶ مراد بہاولپور ۱۰۳/-
چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ع ۱۳۷ بہاولپور ۵۰/-
مولوی محمد تقی صاحب سنور ۱۰/۲
دختران مولانا منیر صاحب بمبئی ۱۲/-
مولوی غلام علی صاحب سعد اللہ پور ۱۰/-

اے سلیمان صاحب انڈے والہ پنگاڑی ۳۶/-
ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب کوئٹہ ۷۰/-
میاں اسمٰعیل صاحب بھاؤنگر ۴۵/-
عبدالکریم اسمٰعیل صاحب ؍ ۸/-
عبداللہ موسیٰ صاحب ؍ ۱۵/-
ملک سعادت احمد صاحب شملہ ۱۶/-
لیس نائیک قریشی نذیر احمد صاحب فیروز پور چھاؤنی ۱۰/-
اہلیہ مرحومہ ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کوہاٹ چھاؤنی ۲۵/-
مولوی محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۳۰/-
محمد الدین صاحب بن باجوہ ۷/۴
منشی نظام الدین صاحب مانگا چانگریاں ۶/۲
مستری نظام الدین صاحب ؍ ۶/-
محمد رمضان صاحب ؍ ۶/-
حسین بی بی صاحبہ سارچور ۵/۵
مرزا عبدالخالق صاحب بارہ مولا ۱۲/-
امتہ الرحمٰن رقیہ صاحبہ بنت محمد یامین صاحب قادیان ۹/-
مرزا امان صاحب ع ۸۸ ش سرگودھا ۱۲۵/-
حوالدار میجر محمد اسحاق صاحب 8/15 پنجاب رجمنٹ ۱۵/-
حوالدار بشیر احمد صاحب ؍ ؍ ۱۵/-
؍ محمد عبدالرحمٰن صاحب ؍ ؍ ۱۰/-
نائیک سراج دین صاحب ؍ ؍ [illegible]
میاں اللہ رکھا صاحب ؍ ؍ ۱۵/-
حوالدار کلرک محمد شریف صاحب ؍ ؍ ۴۰/-
دادا جان ملک انور احمد صاحب پٹنہ ۵۰/-
چوہدری فضل احمد صاحب کراچی ۷۱/-
صوفی عبدالرحمٰن صاحب کوئٹہ ۱۱/۸
سید داد صاحب پسر میر کلیم اللہ صاحب شیموگہ ۲۰۰/-
مولوی سید فیاض الدین احمد صاحب سونگڑھ ۹۵/-
شیخ محمد امین صاحب امین آباد ۲۰/-
چوہدری محمد بخش صاحب پنشنر ادرحمہ ۲۱/۸

مستری غلام حیدر صاحب معہ اہلیہ و والدہ بھنگالہ ۱/۱۴/۶
اللہ بخش صاحب " ۶/-
راجہ عبد الرحمٰن صاحب باغی پور کشمیر ۶/-
رابعہ بی بی مرحومہ چوکنا نوانی ضلع گجرات ۴/-
محبوب عالم صاحب محمودہ اٹک ۲۰/-
شیخ جلال الدین صاحب بمبئی ۲۱/-
شیخ محمد حسین صاحب ملتان ۶۰/-
اہلیہ ملک غلام فرید صاحب دارالفضل قادیان ۸/۴
طالعہ بی بی اہلیہ چوہدری فضل احمد صاحب " ۶/-
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ ملک محمد الدین " " ۵/۸
اہلیہ صاحبہ بابو محمد خورشید صاحب " ۲۵/-
صوبیدار مرزا احمد خان صاحب معہ والدہ مرحومہ
وخسر مرحوم دہلی ۲۱۳/-
حوالدار ملک حیات بخش صاحب محمودہ اٹک ۱۷/۴
محمد شریف صاحب پٹواری دارالبرکات ۱۵/۱
اہلیہ مولوی عبد الحی صاحب سواہ کشمیر ۵/-
چوہدری فضل احمد صاحب گورداسپور ۳۰/۲
اہلیہ صاحبہ شریف احمد صاحب سٹیشن ماسٹر دارالرحمت ۶/-
والدہ ظفر اقبال صاحب " ۶/-
امۃ السعید صاحبہ اہلیہ محمد خان صاحب " ۶/-
اہلیہ مرزا محمد یعقوب بیگ صاحب " ۵/۹
" منشی حبیب احمد صاحب قادیان ۵/۷
صادقہ پروین بنت چوہدری شریف احمد صاحب
سٹیشن ماسٹر دارالرحمت ۶/-
ڈاکٹر محمد انور صاحب بدوملہی ۷۰/-
میاں لال دین صاحب دوکاندار جہلم ۴۰/-
خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی ۳/-
والدہ اہلیہ ڈاکٹر عبد القدوس صاحب ناصر آباد سندھ ۱۵/-
چوہدری عبد الرحیم صاحب ننگل پورہ ہوشیار پور ۱۱/-
شاہ محمد صاحب کھاریاں گجرات ۶/-
مولوی صدر الدین صاحب شورکوٹ ۹/-
سید محی الدین محمود احمد صاحب معہ اہلیہ پشاور چھاؤنی ۲/۴/-
چوہدری محمد اسلم صاحب سہاس معہ اہلیہ مرتنگ بچوں ۱۰۰/-
" غلام محمد صاحب مرتنگ " ۶/-
" مظفر علی خانصاحب معہ اہلیہ مرتنگ " ۲۶/۱۱/-
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سٹرچند ہوشیارپور ۴۱/-
ڈاکٹر نذیر احمد خانصاحب معہ اہلیہ و بنت " ۷۶/-
چوہدری چھجو خاں صاحب سٹر چند " ۶۵/-
" محمد خان صاحب مدرس مرحوم معہ بلنگے ۱۰/-
والدہ مرحوم [illegible]
والدہ مرحومہ " " " " ۹/- "
صالحہ اہلیہ صاحبہ " " " ۹/- "
فاطمہ ہمشیرہ نسبتی " " ۹/- "
افتخار احمد صاحب پسر " " ۹/- "
ممتاز بیگم دختر " " " ۹/- "
چوہدری عنایت احمد صاحب اٹک ۳۰۰/- "
میاں محمد اشرف صاحب " " " ۱۰۰/- "
ملک شاہ محمد خان صاحب دارالرحمت قادیان ۴۴/-

سید ولایت شاہ صاحب دارالرحمت قادیان ۱۲/۱۰
امیر الدین صاحب تاجر ہٹ آسام نوسالہ ۱۲۰/-
خواجہ حسین صاحب معہ اہلیہ حیدرآباد دکن ۳۵/-
امۃ الحی بیگم صاحبہ دفتری محمد غوث صاحب " ۱۱۵/-
محمد ادریس پسر ڈاکٹر محمد یونس صاحب " ۴/-
والدہ مرحومہ محمد حسین صاحب چنتہ کنٹہ " ۲۷/-
ہر دو اہلیہ محمد حسین صاحب " " " ۱۵/-
پسران چار کس " " " ۳۲/-
خواجہ معین الدین معہ بیگم و پسر " ۲۲۸/-
دختران محمد حسین صاحب چنتہ کنٹہ " ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ رسول صاحب مرحوم " ۱۰/-
میاں عبد القادر صاحب معہ اہلیہ " ۳۰/-
شیخ محمد عثمان صاحب معہ اہلیہ " ۱۴/-
راجہ محمد صاحب معہ اہلیہ " ۳۵/-
حسن محمد صاحب معہ اہلیہ ۳۰/-
والدہ مرحومہ و ہر دو اہلیہ پروفیسر حبیب اللہ خان
صاحب صدیقی حیدرآباد دکن ۱۵/-
عبد الرشید خان صاحب " ۱۵/-
سردار خان صاحب معہ والدہ مرحومہ " ۵۴/-
محترمہ مبارکہ بیگم شمیم صاحبہ " ۸۵/۱۰
رضیہ بیگم صاحبہ بنت ملک خدا بخش صاحب لاہور ۴/-
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب الہ آباد ۱۰۰/-
قاضی حکیم اللہ صاحب شیخوپورہ ۱۰/-
جمعدار غلام رسول صاحب کھارہ ۲۱/-
ملک محمد عبد اللہ خان صاحب کھارہ ۲۵/-
مولوی محمد الدین صاحب اسلام آباد بٹالہ ۹۰/-
اہلیہ شیخ محمد عبد الرشید صاحب تاجر بٹالہ ۱۲/-
کیپٹن نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی ۲۱۰/-
لفٹنٹ محمد اقبال صاحب " ۴۰۰/-
" عزیز الدین صاحب " ۱۰۰/-
محترمہ عظمت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسمٰعیل
صاحب کالا گوجرہ ۵/۶
محمد عظیم والد مرحوم فضل کریم صاحب جنگ سکندر گجرات ۶/-
رشید احمد صاحب ماہل پور ہوشیار پور ۲۰/-
صوبیدار عبد المنان صاحب دارالفضل ۱۰۷/-
غلام حسن خانصاحب سیل سار ملتان ۴۱/-
منشی کریم بخش صاحب نئی دہلی ۱۴/-
کیپٹن محمد اشرف صاحب بابو گوجرہ ۱۲۰/-
والدہ صغیر حسین صاحب امرت سر ۵/۱/-
الطاف خان صاحب اوڈے [illegible] پور ۱۵/-
ہر دو اہلیہ صاحبہ " " " " ۱۵/۱۰
عبد العزیز خان صاحب " " " ۵/۸
امام علی خان صاحب " " " ۱۴/-
حوالدار امیر احمد صاحب ۸۸۲۸ S.E.A.C. ۲۰۵/-
میاں محمد عارف صاحب معہ خاندان بمبئی نیروبی افریقہ ۳۶/- شلنگ
ڈاکٹر سلطان علی صاحب " ۶۵/-
کریم بخش والد صاحب چوہدری نذیر احمد صاحب ۱۰/- شلنگ
عبد الحق صاحب جیجہ کوئٹہ ۷/-

میاں عبد الوحید خان صاحب کوئٹہ ۹۰/-
عبد الرحمٰن صاحب فٹر " ۹/-
چوہدری احمد الدین صاحب وکیل گجرات ۱۴۳/-
صادقہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری فضل احمد صاحب گجرات ۷/-
ڈاکٹر بدر بخش صاحب گجرات ۱۰/۸
حکیم عبد الرحیم صاحب حلقہ سول لائن لاہور ۵/۱۱
ملک عبد الرحیم صاحب قصور ۳۰/-
خان محمد سیفور خان صاحب وکیل مردان سرحد ۲۰/-
امۃ الحفیظ بنت مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ ۱۰/۴
کیپٹن ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب معہ و بچگان
فیلڈ سروس ۱۲۹۲/-
لفٹنٹ سردار محمد حیات خانصاحب مع والدین
کوٹ قیصرانی ۵۱۲/-
اہلیہ محمد شریف صاحب نیروبی ۳۰/- شلنگ
سید عبد الرشید صاحب سبی کوئٹہ ۱۶/-
سید محمد اسمٰعیل صاحب شادنگ ۱۶/-
قریشی محمد یوسف صاحب پریلی ۱۱/-
اہلیہ فضل حق خان صاحب حیدرآباد ۴۰/-
اہلیہ صاحبہ سید بشارت احمد صاحب " ۱۰/-
سید حسین ذوقی صاحب " ۷/۸
سید مسیح اللہ صاحب " ۵/-
شیخ بشیر احمد صاحب سکھروی بمبئی ۲۰/۸
بشیر احمد خان صاحب پلی ۱۵/-
رسول بی بی صاحبہ اہلیہ سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیر ۳۹/-
غلام حیدر صاحب معرفت 12.A.B.P.O. ۸/-
غلام رسول صاحب 15.A.B.P.O. ۱۰/-
بابو محمد ایوب صاحب دارالرحمت ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری عزیز احمد صاحب دارالفضل ۶۰/-
حوالدار محمد اعظم صاحب تیہرانی S.E.A.C ۲۱/-
ملک محمد علی صاحب لودھراں ۵/۸
بابو محمد عالم صاحب و محمد افضل خان صاحب
مع خاندان ممباسہ ۱۱۰/- شلنگ
مرزا عبد الغنی صاحب " ۳۰/- "
معراج الدین صاحب مرحوم ۱۵/- "
اہلیہ چوہدری عبد المجید صاحب دفتر محاسب ۱۱/۴
محمد احسن خان صاحب دارالسلام فیلڈ سروس ۲۸/-
حاجی بقاء اللہ صاحب بھوپال ۱۰۵/-
کرنل اوصاف علی خان صاحب دہلی ۲۰۰/-
ماسٹر مقصود علی خان معہ اہلیہ " ۱۲۲/۴
لفٹنٹ غلام احمد صاحب دولت پور پٹھان کوٹ ۳۰۰/-
" ناصر احمد صاحب " " ۲۰۰/-
کیپٹن اقبال شمیم فیلڈ سروس معہ پسر ۷۵۱/-
بابو احمد گل صاحب آبادان ایران ۱۰۱/-
نیاز بیگم صاحب سیالکوٹ شہر ۵/۱۲
شیخ محمد حسین مرحوم " ۱۰/-
ملک عبد الغنی شرف دین صاحب کیمبل پور ۵۰۰/-
" اللہ رکھا صاحب کنجاہی " ۵/۸
" امام الدین عبد الحفیظ صاحب " ۵۰/۴

چوہدری محمد بخش صاحب پنشنر ادرحمہ ۲۰/۸
میاں امام الدین صاحب کھوکھر دارالانوار ۱۵/۸

ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھو

مکرمی جمعدار محمد عبد اللہ صاحب جو بہت بڑے جوشیلے اور خوب محنت سے کام کرنے والے ہیں۔ وہ تحریک جدید کے گیارھویں سال اور ترجمۃ القرآن کا اپنا چندہ تو ادا کر چکے ہیں۔ اور ۱۲ رمئی سے پہلے کر چکے ہیں۔ مگر اپنے فوجیوں کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور یہ درخواست پیش کرتے ہیں۔ کہ میرے آقا! فوجیوں کو سابقون اوّلون کی پہلی صف میں آنے کے لئے میعاد زیادہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ فوجیوں کو بہت سی تکالیف رہتی ہیں۔ بعض ایسی جگہ پر ہیں۔ کہ جہاں مرکز کی آواز بہت عرصہ کے بعد پہنچتی ہے۔ پس حضور میعاد میں توسیع فرمائیں ۔ حضور نے رقم فرمایا۔ کہ:۔

"فوجیوں کے لئے میعاد جون کے آخر تک ہے"

ہر فوجی جو دفتر اوّل کے گیارھویں سال یا دفتر دوم کے سال اوّل یا ترجمۃ القرآن کا وعدہ حضور کے پیش کر چکا ہے۔ اسے چاہیئے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد بالا کے ماتحت اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے یکم جون والے خطبہ کی تعمیل میں اگر ۳۰ جون تک اپنے وعدے مرکز میں سو فیصدی داخل کرے۔ تو وہ سابقون اوّلون کی صف اوّل میں ہے۔ جن کو حضور کا ارشاد مرکز سے دور ہونے یا کسی اور وجہ سے دیر سے ملے۔ تو وہ جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اور ۳۱ جولائی سے قبل ادا کر دیں۔ تا دوسری فہرست میں ان کا نام آجائے اور حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو جائے۔

یاد رکھو! "یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آوے گا۔ بلکہ خدا کے رستہ میں جو خرچ کیا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو!"

"یہ تنگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ بلکہ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی"

تحریک جدید کا ہر مجاہد خواہ وہ شہری ہے یا زمیندار ہندوستان کا رہنے والا ہے یا بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ خواہ فوجی ہے یا سویلین اسے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے یکم جون والے خطبہ کی تعمیل میں اپنے وعدے جلد سے جلد ادا کرنا ہے۔ ہر مجاہد یاد رکھے۔ کہ اس خطبہ کی تعمیل میں ادا کرنے والوں کی پہلی فہرست ۳۰ جون اور دوسری فہرست ۳۱ جولائی کو انشاء اللہ تعالیٰ حضور کے پیش ہوگی۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرماوے ۔ خاکسار برکت علی خان فنانشل سیکرٹری

غلہ سے غرباء کی امداد کرنے کیلئے حضور کی تحریک اور خادم جماعتوں کو ارسال کیا جا رہا ہے۔ احباب فوری توجہ فرماویں۔

تحریک جدید قادیان

ایک جھوٹے خونی مہدی کا انجام

چندروز ہوئے۔ پاکپٹن میں یہ افواہ خوب گرم تھی۔ کہ تھانہ رینالہ خورد ضلع منٹگمری میں ایک شخص نے مہدی اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس نے اور اس کے ساتھیوں نے ایک تھانیدار اور دو سپاہیوں کو خطرناک طور پر زخمی کر دیا ہے۔ اس بنا پر پاکپٹن کے بعض باشندے جماعت احمدیہ پاکپٹن کے بعض افراد سے چہ میگوئیاں کرتے رہے اب معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک شخص مسمی نور محمد آرائیں نے مہدی اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ اور کچھ لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ اس کے بارہ ساتھی خاص الخاص تھے۔ جن کی ٹوپیوں پر نمبر شمار لگے ہوئے تھے۔ وہ خود اور اس کے ساتھی تلواروں سے مسلح پائے گئے۔ خود بدولت تو ان پڑھ ہیں۔ مگر اس نے ایک کاتب رکھا ہوا تھا۔ جو اس کے جھوٹے الہامات ایک کتاب میں لکھتا رہتا۔

مدعی نبوت کے ساتھ بعض غیر احمدی علماء کا مباحثہ بمقام چک $\frac{14}{1.8.L}$ تھانہ رینالہ خورد ضلع منٹگمری ۴ر جون ۱۹۴۵ء کو قرار پایا۔ نمبردار دیہہ مذکور نے مدعی مذکور اور اس کے ساتھیوں کے رویہ کو بھانپ کر تھانہ میں اطلاع کر دی۔ کہ مباحثہ کے موقعہ پر نقض امن کا سخت اندیشہ ہے۔ پولیس کو انسدادی تدابیر اختیار کرنا چاہیئے۔ اس پر تھانیدار معہ دو کنسٹیبلان موقعہ مباحثہ پر پہنچ گیا۔ اور مباحثہ گاہ میں مدعی اور اس کے ساتھیوں کو تلواروں سے مسلح پایا۔ تھانیدار صاحب نے مدعی کے ساتھیوں سے تو تلواریں چھین لیں۔ مگر اس سے تلوار نہ لی۔ جو کہ سامنے میز پر پڑی ہوئی تھی۔ تھانیدار صاحب نے مدعی سے اس کے دعوے کے بارہ میں کچھ گفتگو کی۔ اور دوران گفتگو میں ان کو یقین ہو گیا۔ کہ آپ اور آپ کے ساتھی جبر و تشدد کے حامی ہیں۔ اس وجہ سے آپ نے مدعی اور اس کے ساتھیوں کو زیر دفعات $\frac{107}{151}$ ضابطہ فوجداری فوراً گرفتار کرنے کا حکم دیدیا۔ اس پر کہا جاتا ہے۔ کہ مدعی نے تھانیدار صاحب کو مغلظ گالیاں دیں۔ اور اپنی تلوار سے سخت مجروح کیا۔ اتنے میں مدعی کے ساتھی کلہاڑیوں اور ڈانگوں سے مسلح ہو کر آ گئے۔ اور تھانیدار صاحب کو ڈانگوں سے زد و کوب کیا۔ اور ایک کنسٹیبل کو بھی مجروح کیا۔ مدعی کی تلوار سے نمبردار دیہہ مذکور بھی شدید طور پر اور خطرناک طور پر زخمی ہوا۔ جس کے جانبر ہونے کی بہت کم امید ہے۔

اسی اثناء میں نائب تھانیدار مع ایک دو کنسٹیبلان بطور کمک موقعہ پر پہنچ گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مدعی کا ایک ساتھی اسی وقت موقعہ پر ہلاک ہو گیا۔ مدعی بھی زخمی ہوا۔ اس کارروائی کا فوری اثر یہ ہوا۔ کہ مدعی اور اس کے ساتھی مغلوب ہو گئے اور پولیس نے ان کو اسی وقت گرفتار کر لیا۔ اور ۱۰-۱۲ تلواریں اور ڈانگیں اور کتاب الوحی پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لی۔ اور ان کو زیر دفعات ۳۰۷، ۳۲۶، ۳۳۳، ۱۴۸ تعزیرات ہند اور قاعدہ ۳۸ قواعد حفاظت ہند چالان کر کے عدالت سے ریمانڈ حاصل کر لیا۔

مذکورہ بالا واقعات سے ظاہر ہے۔ کہ چونکہ مفتری علی اللہ اظلم ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے ایسے شخصوں کی ایسے نازک موقعہ پر کوئی ہدایت اور رہنمائی نہ فرمائی۔ واللہ لا یھدی القوم الظالمین۔ صفؔ اور خونی مہدی کے منتظرین کے لئے اور جہاد بالسیف کے قائلین کے لئے اس میں کافی عبرت اور سبق ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

عاجز غلام احمد خاں ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن۔

فوجی احمدی افسروں اور ان کے والدین کیلئے ایک ضروری اعلان

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں مندرجہ ذیل عہدوں میں سے کسی عہدے پر فائز ہوں۔ وہ اپنا مکمل پتہ۔ نام اور جائے رہائش جہاں ان کے والدین رہتے ہیں۔ تحریر کر کے جلد نظارت ہذا میں ارسال کر دیں۔ اگر یہ اعلان نوجوان افسروں کے دوستوں یا رشتہ داروں کی نظر سے گذرے۔ تو وہ بھی مطلوبہ اطلاع بھجوا دیں۔ (۱) لیفٹیننٹ کرنل۔ (۲) میجر (۳) کیپٹن (۴) کیپٹن ڈاکٹر (۵) لیفٹیننٹ (۶) سکینڈ لیفٹیننٹ۔ (۷) فلائٹ لیفٹیننٹ۔ (۸) لیفٹیننٹ ڈاکٹر۔ (۹) سب لیفٹیننٹ (۱۰) پائیلٹ آفیسر۔ (۱۱) کیڈٹ آفیسر (۱۲) K.C.O - (ناظر امور عامہ)

حلف الفضول کی تحریک اور جماعت احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مظلوم کی امداد کے لئے جو تحریک حلف الفضول کے نام سے فرمائی ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے حضور کا ارشاد ہے۔ ایسے لوگ سات دن تک متواتر اور بلاناغہ استخارہ کریں۔ عشاء کی نماز میں یا نماز کے بعد دو نفل الگ پڑھ کر دعا کریں۔ کہ" اے خدا اگر میں اسکو نباہ سکونگا۔ تو مجھے اس میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما۔" (الفضل یکم جنوری ۱۹۴۵ء)

حضور نے یہ بھی فرمایا۔ کہ اس تحریک میں شامل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔ (۱) ایسے شخص کو خواہ امام الصلوٰۃ کے ساتھ ذاتی طور پر کتنا ہی اختلاف کیوں نہ ہو۔ مرکزی حکم کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہیں کرے گا۔ (۲) اپنے کسی بھائی سے خواہ اسے شدید تکلیف بھی کیوں نہ پہنچی ہو۔ اس سے مرکزی حکم کے بغیر بات چیت ترک نہیں کرے گا۔ اور اگر وہ دعوت کرے۔ تو اسے رد نہیں کرے گا۔ (۳) سلسلہ کی طرف سے جو سزا اسے دی جائیگی۔ اسے بخوشی برداشت کریگا۔ (۴) مظلوم کی امداد کرتے ہوئے نفسانیت اور ذاتی نفع و نقصان کے خیالات کو نظر انداز کر دیگا۔ مظلوم خواہ کسی قوم کسی مذہب اور کسی ملک سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کی مدد کی جائیگی۔ (الفضل یکم جنوری ۱۹۴۵ء)

کتنی شاندار اور مبارک ہے یہ تحریک جو جماعت احمدیہ کے موعود امام نے جماعت کے سامنے پیش فرمائی ہے۔ جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو اس تحریک میں شامل ہو جانا چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کا بندہ بنا لیگا۔ اسکی نظر اپنی سب ضرورتوں کے لئے خدا تعالےٰ پر ہی پڑے گی۔ خصوصاً جبکہ وہ اس کے رب ہونے پر ایمان رکھتا ہوگا۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو اپنی سب ضرورتوں کا کفیل سمجھیگا۔ وہ بندوں کے اموال پر نظر نہیں رکھ سکتا۔ اور نہ اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے ان کے مالوں میں خیانت کر سکتا ہے۔ نہ ان پر ظلم کر سکتا ہے۔ صحابہ کرام اپنے رب کے بندے بن گئے تھے۔ دیکھو ان کی حکومت میں دنیا کو کس قدر امن ملا۔ حتیٰ کہ دشمن تک ان کے نیک سلوک کے معترف ہوئے۔ اور آج تک ابوبکرؓ اور عمرؓ کی حکومت کی یاد لوگوں کے دلوں میں تازہ ہے۔ سچ بات یہی ہے۔ کہ دنیا میں امن رب کا بندہ بن جانے کے بغیر قائم نہیں ہو سکتا۔ اگر یورپ خدا کا بندہ بن جاتا۔ تو آج یہ جوع الارض کی بیماری اسے لاحق نہ ہوتی۔" (خاکسار عبد الحمید آصف م)

بتقریب ہفتہ تحریک وصیت

وصیت موجبِ اکرامِ ملت ہے   وصیت احمدی اسلامِ ملت ہے

یہ تمہیدِ نظامِ تامِ ملت ہے   اسی میں سوچیے تو نامِ ملت ہے

کم از کم عشر اپنے مال کا دینا   ترقی کی طرف اک گامِ ملت ہے

سراسر سود ہے گھاٹا نہیں ہوگا   یہ اجراءِ فیوضِ عامِ ملت ہے

اشاعت اور حفاظت دین کی ہوگی   ترفہ کی طرف اقدامِ ملت ہے

مقدم دین کو دنیا پہ رکھتا ہے   ثبوتِ صدقِ فردِ عامِ ملت ہے

مساکین و یتامیٰ و ایامیٰ میں   کفیلِ رزقِ صبح و شامِ ملت ہے

یہ ہے مقیاسِ زور و جوشِ قربانی   نشانِ خاصِ خوشِ ایامِ ملت ہے

یہ ہے پروانۂ رہداریٔ جنت   اسی میں راحت و آرامِ ملت ہے

جماعت میں ہر اک موصی فدائی ہو   یہی دراصل حدِ تامِ ملت ہے

دعا گو ساقیٔ مہوش کا ہے ہر دم

یہ اکمل جو قدح آشامِ ملت ہے

اکمل عفا اللہ عنہ

ریزروفنڈ از غیر احمدی احباب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۲۷ء کی مجلس مشاورت میں ایک ریزروفنڈ کا اجراء فرماتے ہوئے فرمایا تھا کہ "....... بیشک تبلیغ کرنا ہمارا کام ہے۔ مگر بعض جگہ ہم صرف اس لئے کام کرتے ہیں کہ باقی مسلمان مرتد نہ ہو جائیں۔ اسلام کی شان میں جس میں تمام مسلمان ایک جیسے شریک ہیں بٹہ نہ لگے۔ اور اس کی شہرت و عزت میں فرق نہ آئے۔ اس لئے یہ دوسرے مسلمانوں کا بھی کام ہے۔ اس وجہ سے اگر ہم ان سے بھی اخراجات کا مطالبہ کریں۔ تو یہ ہمارا حق ہوگا۔ کیونکہ یہ دراصل ان کا کام ہے۔ جو ہم کرتے ہیں"۔ پھر فرمایا......

"تو کوئی وجہ نہیں کہ سب مسلمانوں سے اس کام کے لئے امداد نہ لیں۔ یہ تو ان پر ہمارا احسان ہے۔ کہ ہم اپنے آدمی ان کا فرض ادا کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ پس اس کام کے لئے اگر احباب دوسرے مسلمانوں سے کہیں کہ تم بھی روپیہ دو۔ اور ہر طرح ہماری مدد کرو۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں"

لیکن افسوس ہے کہ احباب اس کی وصولی کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ نظارت بیت المال کی طرف سے جو بجٹ فارم بھیجے جاتے ہیں۔ اس میں ریزروفنڈ کے متعلق بھی ذکر ہوتا ہے۔ کہ جماعت اس مالی سال میں اس قدر رقم مد ریزروفنڈ میں جمع کرے گی۔

امید ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس ہدایت کی تعمیل میں احباب آئندہ اس فنڈ کی وصولی کی طرف بھی خاص توجہ دینگے + ناظر بیت المال۔

چندہ "منارۃ المسیح ہال" کے لئے احمدی مستورات کی جدوجہد

گزشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر پریذیڈنٹ صاحبہ مرکزیہ لجنہ اماء اللہ نے تمام لجنات کی طرف سے پچاس ہزار روپیہ کا وعدہ "منارۃ المسیح ہال" کی تحریک میں لکھوایا تھا۔ یہ نہایت خوشی کا مقام ہے کہ احمدی خواتین کی طرف سے انفرادی طور پر اور لجنات کی صورت میں جس قدر تفصیلی وعدے اس وقت تک موصول ہوئے ہیں۔ ان کی میزان ۱۱۷۵/ ۴۱ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے مرکزی ادارہ کے وعدہ کا احترام ملحوظ رکھ کر بہت حد تک اس کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ امید ہے کہ وہ باقی ماندہ قلیل حصہ کے وعدے بھی بہت جلد بھیجکر اس موعودہ رقم کو پورا کر دیں گی۔ اور ایسا ہی ان وعدوں کی ادائیگی کے متعلق بھی پوری کوشش کر کے دوسروں کے لئے قابل تقلید مثال قائم کریں گی۔ ناظر بیت المال

جماعت احمدیہ گھوڑیواہ کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ گھوڑیواہ کا تبلیغی جلسہ ۱۰ جون بروز اتوار خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ مرکز سے مبلغین جلسہ میں تشریف لے گئے۔ اردگرد کی جماعتیں باوجود سخت گرمی کے جلسہ میں کثرت سے شامل ہوئیں۔ بیری۔ بگول۔ بھیرو چیچی۔ بسنتیانی کے احباب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں

صداقت احمدیت پر مولوی میر ولی صاحب ہزاروی۔ مولوی دل محمد صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب نے تقاریر کیں۔ مبلغین کے علاوہ جناب نگران صاحب اعلیٰ مقامی تبلیغ چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم اے بھی جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے جملہ جماعتوں کو جو وہاں موجود تھیں نہایت قیمتی نصائح کیں۔

گیانی واحد حسین صاحب کی تقریر نے غیر احمدیوں پر بہت اثر کیا۔ اور ان میں سے بعض نے خواہش کی کہ ان کی تقریر پھر بھی کرائی جائے۔ جماعت احمدیہ گھوڑیواہ اور جماعت احمدیہ بگول نے جلسہ کا انتظام نہایت عمدہ طریق پر کیا۔ جس کے لئے وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔

خاکسار۔ احمد خان نسیم نائب نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ قادیان

نمبر خریداری کے بغیر دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ (مینجر)

تحریک جدید کی فہرست

آج کے اخبار "الفضل" میں دفتر اول کے گیارھویں اور دفتر دوم کے سال اول کے مجاہدوں کی فہرست شائع ہو رہی ہے۔ جن کے وعدے ۳۰ اپریل تک پورے ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد ۳۱ مئی تک وعدے پورے کرنے والوں کی فہرست پھر شائع کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ وصولی کی نسبت چالیس فی صدی ہے۔ حالانکہ اب جبکہ عملی تبلیغ کا دروازہ کھل رہا ہے۔ اور جبکہ کچھ مبلغ بیرون ہند جا بھی چکے ہیں۔ اور دوسرے پاسپورٹ لینے کی فکر میں ہیں اور جلد ہی غیر ممالک میں چلے جائیں گے۔ اور اس طرح تبلیغی بار اور بوجھ پہلے سے کئی گنے زیادہ ہو جائے گا۔ ہماری جماعت بجائے اس کے کہ ۶۰۔ ۶۵ فی صدی کو ۷۰۔ ۸۰ فی صدی بنا دیتی۔ اس سال ابھی تک صرف ۴۰ فی صدی رقوم اس نے ادا کی ہیں۔

کارکنان اور وعدہ کرنے والے احباب کو چاہیئے کہ اپنے وعدے جلد سے جلد پورے کریں۔ اور احباب یاد رکھیں کہ جن کا ترجمۃ القرآن اور تحریک جدید کا چندہ ۳۰ جون تک مرکز میں آجائے گا۔ ان کے نام پہلی فہرست میں دعا کے لئے پیش کئے جاویں گے۔ پس ہندوستان کی ہر جماعت کوشش کرے کہ ۳۰ جون تک اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کرے۔ اور دور و دراز کے احباب جن کو ۳۰ جون کا خطبہ دیر سے ملے انہیں ۳۱ جولائی تک اپنا وعدہ بہر حال ادا کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے

نیز غرباء۔ یتامیٰ اور بیوگان کی امداد کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جو غلہ ہمیشہ تقسیم فرمایا کرتے ہیں۔ اس کے لئے حضور کی تحریک معہ خادم ارسال ہے۔ امداد غرباء کے لئے غلہ کی شرح یہ ہے۔

ہر خاندان اپنے سالانہ غلہ کا چالیسواں حصہ اس مد میں ادا کرے۔ اور امراء حسب توفیق زیادہ رقم دیں۔ اور زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۱۰۰ غرباء کے لئے ادا کریں۔ اور اس کا روپیہ جہاں تک جلد ممکن ہو بھیجا جائے۔ ہر شخص اپنی سہولت کے مطابق خواہ غلہ دے خواہ رقم دے۔ یہ اس کی مرضی پر منحصر ہے۔ جن جماعتوں کے پاس غلہ جمع ہو۔ وہ غلہ فروخت کر کے رقم ارسال کر دیں۔

برکت علی خان فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مقامی کارکنان کی خاص توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

مقامی کارکنان جماعتہائے احمدیہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ کہ ان کی جماعت سے کس قدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہیں۔ اور ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے تیار کر کے مجھے ارسال کریں۔ کیونکہ ان کا ریکارڈ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ضلع جالندھر۔ ملتان۔ انبالہ۔ منٹگمری۔ قادیان۔ لدھیانہ۔ ہوشیارپور اور ضلع فیروزپور کی بہت سی جماعتوں کے مقامی کارکنان نے ابھی تک اس کی طرف توجہ نہیں دی اسلئے میں ان جماعتوں کے مقامی کارکنان سے درخواست کرتا ہوں کہ بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں جلد ارسال کریں۔ جن جماعتوں نے بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھجوانے میں نظارت ہذا سے تعاون کیا ہے نظارت ان کا شکریہ ادا کرتی ہے

نام	ولدیت	سکونت	عمر	موجودہ پتہ

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

احمدی احباب کو مژدہ

حضرت مصلح موعود علیہ السلام کا لیکچر لاہور "اسلام کا اقتصادی نظام" طبع ہو رہا ہے قیمت ۸ آنے فی نسخہ ہے۔ صرف دو ہزار چھپے گا۔ یہ وہ لیکچر ہے جس نے کمیونزم اور تمام دوسری اقتصادی تعلیموں کو ردی کر دیا ہے۔ پیشگی قیمت دینے والے احباب جلدی کریں۔ کیونکہ ان کو بہر حال ترجیح دیجائے گی۔

ذوالفقار علی خان ناظم بکڈپو تحریک جدید

لودھراں ضلع ملتان میں صدر انجمن احمدیہ کا رقبہ فروخت ہو رہا ہے

لودھراں ضلع ملتان میں صدر انجمن احمدیہ کا زرعی رقبہ جو تقریباً ۱۲۴ کنال ۱۵ مرلے ہے قابل فروخت ہے۔ ایک صاحب اس رقبہ کی قیمت ۵۹۰/ دیتے ہیں۔ اگر کوئی دوست اس رقبہ کو زیادہ قیمت پر فروخت کروانے کا انتظام کرا سکیں تو دفتر ہذا میں دس دن کے اندر اندر اطلاع کر دیں +

المعلن ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

آپ کے فائدہ کی بات

جن احباب کی قیمت ۲۰ رجون ۱۹۴۵ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتی ہے۔ اُن کے نام

وی۔ پی ارسال

کئے جارہے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ جس طرح بھی ہو **وی۔ پی وصول** کرلیں ایسا نہ ہو کہ انکار کر کے وہ جہاں

"الفضل" کو مالی نقصان

پہنچائیں۔ وہاں خود بہت بڑے **روحانی فوائد سے محروم** ہوجائیں۔ جو یہ پرچہ روزانہ ان تک پہنچا تا ہے۔

(مینیجر)

حب جدید

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹیریا۔ مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔

قیمت

یک صد گولیاں اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

معجون عنبری

دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتے بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اسکو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ ایک شیشی سیر دل خون آپ کے جسم میں اضافہ کردے گی۔ سات سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور کندن بنا دے گی۔ نہایت درجہ مقوی ہے۔ فی شیشی للعہ ؎ پتہ:

مولوی حکیم ثابت علی دینجر بان محمود گڑھ لکھنؤ

احمدی سوداگران جفت کو ضروری اطلاع

احمدی سوداگران جفت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں آگرہ کے ہر قسم کے بوٹ و شوز لیڈیز و جنٹس و نیز بچوں کے جوتے **کنٹرول ریٹ پر** تیار ملتے ہیں۔ براہ مہربانی اپنی ضرورت کی چیزیں ہم سے منگوا کر حوصلہ افزائی فرمائیں۔

خواجہ شمس الدین احمدی

کولمبو شو فیکٹری

۱۸ جسونت بلڈنگ آگرہ

4000 PRECIOUS GEMS

دنیا کی بہترین تصانیف کا اعلان

اس میں مختلف مضامین کے متعلق سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار سو ارشادات جمع کئے گئے ہیں۔ مختلف غیر مسلم و غیر احمدی اقوام پر

حقیقی اسلام کی حجت

پوری کی گئی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں کا ایک اہم فرض۔ یہ چار سو صفحے کی تبلیغی کتاب خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے تیار ہوئی ہے۔ انگریزی داں یہ کتاب شوق سے خریدتے ہیں

قیمت صرف دو روپے، مجلد ؏ معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تعمیر مکانات کے متعلق ضروری امور قابل غور

(۱) احباب اکثر مکان کی تعمیر بغیر تخمینہ لاگت لگائے شروع کر دیتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو روپیہ مکان کے لئے ان کے زیر نظر ہوتا ہے۔ وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور تکمیل مکان کے لئے زیر بار ہونا پڑتا ہے۔

(۲) اس قباحت سے بچنے کے لئے **رفیق اینڈ کو** نے ماہرین فن تعمیر کا انتظام کیا ہے۔ جو مکان کا نقشہ فن تعمیر کے جدید نظریوں کے پیش نظر تیار کر کے آپ کو تخمینہ لاگت کر دیں گے۔

(۳) مکان صحت افزا۔ ہوادار۔ اور کفایت شعاری کے اصولوں پر تیار ہوگا۔

(۴) مشورہ مفت ہوگا۔

(۵) نقشہ اور تخمینہ لاگت کے لئے واجبی اجرت لی جاوے گی۔

(۶) جو دوست مکان کمپنی کے زیر نگرانی بنانا چاہیں گے۔ یہ کام واجبی کمیشن پر کیا جاوے گا۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۲ جون۔ اتحادی فوجیں شمالی بورنیو میں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ وہ چار جگہ اتری تھیں۔ اب تک سمندری کنارے سے ۲½ میل آگے بڑھ چکی ہیں۔ جنگی جہازوں نے بورنیو کی خلیج کی قلعہ بندیوں پر گولے برسائے۔ جنرل میکارتھر بھی اپنی فوجوں سمیت اس علاقہ میں اترے ہیں۔ ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ اگلے ہوائی اڈے جاپانیوں کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے انہیں سخت خطرہ ہوگا۔ لیکن ہمیں پندرہ سو میل لمبا میدان مل جاوے گا۔ جس سے چین اور ملایا کے سمندروں میں جاپانی جہازوں پر سخت بمباری کی جاسکے گی۔ اور سنگاپور سے شنگھائی تک حملے کئے جاسکیں گے۔

واشنگٹن ۱۲ جون۔ امریکن کمانڈر نے اوکی ناوا میں گھری ہوئی جاپانی فوجوں سے کہا ہے۔ کہ ہتھیار ڈال دیں۔ اب ان کے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔ یہ بھی اعلان کیا گیا ہے۔ امریکنوں نے ان گھری ہوئی فوجوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اور امریکن جہازوں پر برابر گولہ باری کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ جون۔ امریکی جہازوں نے کیوشو کے جزیرہ پر حملہ کیا۔ بارہ جاپانی جہازوں کو برباد کر دیا۔ ہند چینی میں ۱۶۰ مربع میل علاقہ پر چینیوں کا قبضہ ہوگیا ہے۔

لنڈن ۱۲ جون۔ آج جنرل آئسن ہوور کو فریڈم آف سٹی لنڈن کا اعزاز دیا گیا۔ اس سے قبل صرف چار امریکنوں کو یہ عزت دی گئی ہے۔ جنرل آئسن ہوور نے اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ جرمنی کو اب ایسا کر دیا جائیگا۔ کہ یہ پھر کبھی ترقی نہ کر سکے۔ اور کم از کم وہ ہماری زندگی میں پھر لڑائی نہ چھیڑ سکے۔ انہوں نے کہا۔ جرمنوں پر سختی کی پالیسی پر بڑی کامیابی سے عمل ہو رہا ہے۔ مگر بچوں کے متعلق حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ ان سے سختی نہ کی جائے۔ یہ بھی کہا۔ کہ بہت سے جرمن اب ہمارے دوست بننا چاہتے ہیں۔ مگر یہ بات انہیں پہلے اختیار کرنی چاہیئے تھی۔

سٹاک ہالم ۱۲ جون۔ سویڈن پولیس نے سویڈش نازی پارٹی کے ہیڈ کوارٹر اور اخبار کے دفاتر پر چھاپے مار کر بہت سے لیڈروں کو حراست میں لے لیا۔ سرکردہ سویڈش نازی لیڈروں کے مکانوں کی بھی تلاشیاں لی گئیں۔ بہت سے کاغذات قبضہ میں لے لئے گئے۔ برلن کے جاپانی سفارت خانہ کے ۱۸ ممبر آجکل سویڈن میں گھرے ہوئے ہیں۔ روس انہیں اس بات کی اجازت دینے کو تیار نہیں۔ کہ وہ روس کے رستے جاپان جاسکیں ان حالات میں مبصرین کی رائے ہے۔ کہ یہ بات روس اور جاپان میں کشیدگی کا باعث ہوگی۔

رنگون ۱۲ جون۔ رنگون میں برطانوی قبضہ کے بعد کل پہلی دفعہ پولیٹیکل میٹنگ ہوئی۔ اس میں جمع شدہ پارٹیوں کے لیڈروں نے برما کے پولیٹیکل مستقبل کے متعلق اور جاپانیوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کے لئے بری فوج بنانے کے ضمن میں ریزولیوشن پاس کئے۔

یروشلم ۱۲ جون۔ اس بات کا امکان ہے۔ کہ مزید ۵ لاکھ یہودیوں کو جو اس وقت امریکن فوج میں بھرتی ہیں۔ جنگی خدمات کے صلہ میں فلسطین میں رہائش اختیار کرنے کی اجازت مل جائے۔ عرب حلقے اس اقدام کو تشویش کی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔

سان فرانسسکو ۱۲ جون۔ برطانوی سفیر مقیم امریکہ لارڈ ہیلی فیکس نے امریکن وزارت خارجہ کو ایک چٹھی لکھی ہے۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ امریکہ میں ہندوستانیوں کے داخلہ پر سے پابندیاں ہٹالی جائیں۔

واشنگٹن ۱۲ جون۔ فلپائن کے ایک علاقہ ڈرداڑ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہاں جاپانی مردوں کے پہلو بہ پہلو جاپانی عورتیں بھی فوجی لباس میں لڑ رہی اور امریکن فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ دشمن کی مزاحمت اس علاقہ میں بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ جاپانی سویلین آبادی وہاں سے نکال لی گئی ہے۔

یروشلم ۱۲ جون۔ فلسطین میں دہشت پسندوں کی سرگرمیاں پھر تیز ہوگئی ہیں۔ پرسوں یروشلم اور تل ابیب میں دہشت پسندوں نے ایسے بم پھینکے۔ جن کے پھٹنے سے اشتہارات بھی نکلے۔ جن میں گورنمنٹ کے خلاف پروپیگنڈا کیا گیا تھا۔ یہ اشتہارات خلاف قانون یہودی آرگنائزیشن کی طرف سے تھے۔ کل یہودیوں نے دہشت پسندوں کی سرگرمیوں کے خلاف مظاہرہ بھی کیا۔

لاہور ۱۲ جون۔ سونا ۷۷ روپے چاندی ۱۳۲/- روپے۔ پونڈ ۵۱/- روپے

امرت سر ۱۲ جون۔ سونا ۷۹ روپے چاندی ۱۳۲/-

لنڈن ۱۲ جون۔ ہندوستانی کارخانہ داروں کا ایک وفد برمنگھم پہنچا۔ مسٹر این۔ آر سرکار نے جو اس وفد کے رکن ہیں۔ بیان کیا۔ کہ ہندوستان میں مصنوعات کے فروغ کے لئے حکومت برطانیہ کو ہر ممکن امداد دینا چاہیئے۔ اس ہفتہ اس مشن کے اکثر رکن امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔ امریکہ میں اس مشن کا مقصد صنعتی مسائل کا مطالعہ ہے۔

لنڈن ۱۲ جون۔ برطانوی پارلیمنٹ اس ہفتہ برخاست کر دی جائے گی۔ اور ہندوستان کی سیاسی صورت حالات اور ہندوستان کے مستقبل کے بارہ میں مسٹر ایمری بیان دیں گے۔ نئے وزیر تعلیم مسٹر لا نے ایک بیان میں بتلایا۔ کہ سکول چھوڑنے کی مدت ۱۵ سال کر دی گئی ہے۔ آئندہ انگلستان میں ستر ہزار نئے مدرس بھرتی کئے جائینگے۔

کلکتہ ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستانی ریلوے فی منٹ ۹۶ ہزار مسافر اور ایک لاکھ چالیس ہزار ۴ سو من وزنی سامان لیجا رہی ہے۔ ۳۹-۱۹۳۸ء میں سفر کرنے والوں کی ماہوار تعداد چار کروڑ پچاس لاکھ تھی۔ اس کے مقابلہ میں ۴۵-۱۹۴۴ء میں یہ تعداد ۸ کروڑ کے قریب تھی۔ ماہ فروری ۱۹۴۵ء میں ریلوے کی کل آمدنی ۱۷ کروڑ ۳۴ لاکھ روپے تھی۔ گویا سال ماسبق کے اس زمانہ کی آمدنی سے ۱۹ لاکھ روپے زیادہ آمدنی ہوئی۔

پیرس ۱۲ جون۔ جنوبی شام کا فرانسیسی کمانڈر انچیف پیرس سے واپس بیروت پہنچ گیا ہے۔

قاہرہ ۱۲ جون۔ بیروت سے اطلاع ملی ہے۔ کہ فرانسیسی ڈیلیگیٹ جنرل نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ۹ جون کو فرانس میں پھر فساد ہوگیا شامیوں نے فرانسیسی فوج پر حملہ کر دیا۔ جس کی وجہ سے ۵ فرانسیسی ہلاک اور ۵ مجروح ہوئے۔ نیز کہا۔ کہ برطانوی ایجنٹ ملک میں سرگرمی دکھا رہے ہیں۔

مدراس ۱۲ جون۔ مدراس کے تین تاجروں کو رنگون جانے کی اجازت مل گئی ہے۔ وہ جنگ سے پہلے رنگون میں تجارت کیا کرتے تھے۔ اس سے اندازہ کیا جارہا ہے۔ کہ عنقریب ہندوستان اور برما کے تجارتی تعلقات قائم ہو جائینگے

لنڈن ۱۲ جون۔ حکومت جاپان نے عوام کو ہدایت کی ہے کہ گھر کو قلعہ بنا دیا جائے۔ تاکہ جب اتحادی فوج جاپان میں داخل ہو۔ اس کا نہایت شدید مقابلہ کیا جائے۔

نیویارک ۱۲ جون۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ پچھلے ایک ماہ میں ٹوکیو یوکوہاما اور نوگویا کے ۲ شہروں پر امریکن ہوائی جہازوں کی بمباری سے ۱۷ لاکھ جاپانی بے گھر ہوگئے۔ اکیلے ٹوکیو میں دس ہزار اشخاص کے مکانات تباہ ہوچکے ہیں۔

سان فرانسسکو ۱۲ جون۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ زیر انتداب کے ٹرسٹ کے متعلق اتحادیوں کی تجاویز پر جو اعتراض روس نے کیا تھا۔ اسے روس نے واپس لے لیا ہے۔ اس طرح ٹرسٹ کے متعلق سارا جھگڑا ختم ہوگیا ہے۔

لنڈن ۱۲ جون۔ انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کے دوران میں برطانوی پارلیمنٹ کی عمارتوں پر ۱۲ مرتبہ بمباری ہوئی۔ اس کے علاوہ برطانوی طیارہ شکن توپوں کے دو گولے بھی پارلیمنٹ پر گرے۔ ان میں سے ایک سے بگ بین کو نقصان پہنچا۔ دوسرا گولہ رائل کورٹ میں پھٹا۔ ایک گولہ دارالعوام کی لائبریری میں گرا۔ لیکن وہ پھٹ نہ سکا۔ پارلیمنٹ میں کل ۱۲۲۴ مرتبہ خطرہ کا الارم دیا گیا۔ ۳ اشخاص ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوئے۔

ایتھنز ۱۲ جون۔ وزیر اعظم یونان نے بیان کیا ہے۔ کہ اتحادی فوجوں کے امدادی اور دوبارہ آباد کرنے والا ادارہ آٹھ لاکھ ٹن غلہ اور دوسرا اہم سامان آئندہ چھ ماہ کے اندر یونان کو بھیجیگا۔

کراچی ۱۲ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پچھلے ہفتہ پولیس نے مجرموں کے جبسی بین الصوبائی گروہ کا سراغ لگایا۔ اس میں ایرانیوں اور عربوں کے خانہ بدوش قبائل شامل ہیں۔ اس گروہ کے ممبر ہندوستان کے مختلف صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ گرفتار شدہ ۱۰ اشخاص کی تعداد ۱۷ ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بمبئی۔ دہلی۔ کلکتہ۔ مدراس میں پہلے سزا پاچکے ہیں۔ سٹی پولیس نے ان کے خلاف فریب کے پندرہ کیس درج رجسٹر کئے ہیں۔

لنڈن ۱۲ جون برطانیہ کی ہوائی جنگ کے متعلق اعلان کیا گیا ہے۔ کہ رائل ایرفورس کے ہوائی جہازوں نے یورپ کی لڑائی کے دوران میں کل دس لاکھ ٹن وزنی بم گرائے۔ ان میں سے ۲½ لاکھ ٹن بم دھماکے سے پھٹنے والے تھے۔ اور قریباً دو لاکھ ٹن آگن بم تھے۔ برطانوی ہوائی جہازوں سے ۷½ ہزار ٹن وزنی سرنگیں گرائی گئیں۔ جن سے جرمنی کے ایک ہزار سے زیادہ بحری جہاز غرق ہوئے۔